1730

Marfat.com

# الصلوٰۃ اربعہ

Marfat.com

(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں)

59652

تصنیف و ترتیب و ترجمہ؛ فقیر محمد ارشد قادری سروری،
دارالعلوم جامعہ صوفیہ نیا کھے شریف،
ضلع فیصل آباد۔

زیرنگرانی: (۱) غلام دستگیر قادری، سجادہ نشین
دربار حافظ برکت علی قادری رحمۃ اللہ علیہ،
کوچہ غوثیہ نیا بازار، لاہور
(۲) صوفی کبیر حسین قادری سروری،
سلطان باہو روڈ، غوث پارک، سنگھ پورہ لاہور

ایڈیشن: دوم
مطبع: البرکت پریس ۳۲ سرکلر روڈ، بیرون
شاہ عالم گیٹ، لاہور

Marfat.com

# فضائل درود شریف

درود شریف کے فضائل میں بڑی بڑی ضخیم کتابیں لکھی گئی ہیں جن کو احاطۂ تحریر میں لانا مشکل ہے۔ البتہ چند فضائل و فوائد کا اجمالی طور پر ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

سب سے بڑی فضیلت تو یہ ہے کہ خود خدائے عزوجل کا وظیفہ ہے۔ نماز، روزہ، حج، تلاوت وغیرہ اللہ تعالیٰ نے کسی فعل کو اپنی طرف منسوب نہیں فرمایا کہ میں بھی یہ کام کرتا ہوں حضرت صلوٰۃ کی نسبت پہلے اپنی طرف کی اور پھر فرشتوں کی طرف کرنے کے بعد مسلمانوں کو حکم دیا

ان اللہ و ملائکتہ    بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے

Marfat.com

يصلون على النبى — درود بھیجتے ہیں نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم
يا ايها الذين امنوا صلوا — پر اے ایمان والو تم بھی درود بھیجا کرو
عليه وسلموا تسليما — اور خوب سلام بھیجا کرو۔

اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی اس عمل میں اللہ عزوجل اور اس کے فرشتوں کے ساتھ مومنین کی شرکت ہے۔

۱۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اوپر نہیں چڑھتی یہاں تک کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے جب تو دعا مانگا کرے تو اپنی دعا میں حضور پر درود بھی شامل کیا کر اس لیے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود تو مقبول ہے ہی اور اللہ عزوجل کے کرم سے یہ بعید ہے کہ وہ کچھ قبول کرے اور کچھ

Marfat.com

کرم کردے

حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہٗ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ کوئی دعا ایسی نہیں ہے جس میں بندہ اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پس جب وہ ایسا کرتا ہے تو وہ پردہ پھٹ جاتا ہے اور دعا محل اجابت میں داخل ہو جاتی ہے ورنہ لوٹا دی جاتی ہے اسی مضمون کی متعدد احادیث علماء و صوفیا نے اپنی تصانیف میں بیان کی ہیں

۲۔ درود شریف کے پڑھنے سے نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے اور درجات بلند ہوتے ہیں

۳۔ درود شریف تمام اولیاء کرام کا صبح و شام مستقل طور پر معمول رہا ہے

Marfat.com

۴۔ درود شریف کی برکت سے دیدار جمال باکمال حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیداری یا خواب میں نصیب ہوتا ہے۔

۵۔ درود شریف پڑھنے والے کا نام اور اس کے باپ کا نام ہر روز حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں پیش ہوتا ہے ۔ مجھ سے میرا نام اچھا ہے کہ اس محفل میں ہے

۶۔ درود شریف کی مداومت سے بلاواسطہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فیضان شروع ہو جاتا ہے جس سے سالک تھوڑے عرصہ میں واصل الی المطلوب ہوتا ہے اسی لیے بعض بزرگان دین نے لکھا ہے کہ اگر کسی کو شیخ کامل نہ ملے جو اس کی تربیت کر سکے تو اسے درود شریف کا ورد کرنا چاہیئے اس کی برکت سے اس میں ایک نور پیدا ہوگا جس سے معرفت کی راہ اس پر کھل جائے گی اور بے واسطہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے فیضان

Marfat.com

سے مستفیض ہوگا۔ بعض شعبہ طریقہ قادریہ کا معمول یہی تھا کہ
کروہ بلا واسطہ اویسی طریقہ سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
کی اطاعت و فرماں برداری اور کثرت صلوٰۃ کے ذریعہ فیضان
باطنی حاصل کیا کرتے تھے۔

۷۔ سعادت کی بات یہ ہے کہ اگر ایک بھی فضیلت نہ ہوتی تب
بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے امت پر اس قدر
احسانات ہیں کہ نہ ان کا شمار ہو سکتا ہے نہ ان کی حق ادائیگی
ہو سکتی ہے اس بنا پر جتنا بھی زیادہ سے زیادہ آدمی درود پاک
میں رطب اللسان رہتا وہ کم تھا چہ جائیکہ اللہ جل شانہ نے اپنے
لطف و کرم سے اس حق ادائیگی کے اوپر بھی سینکڑوں اجر و ثواب
اور احسانات فرما دیئے ہیں

۸۔ اسلامی تصوف کی امتیازی شان یہ ہے کہ وہ اپنی آخری

Marfat.com

منزل فنا فی اللہ کو قرار نہیں دیتا بخلاف دوسرے مذاہب
کے کہ وہ اپنی انتہائی منزل فنا فی اللہ کو ہی سمجھتے ہیں لیکن
مسلمان صوفی بقا باللہ یعنی فنا فی الرسول کو آخری منزل قرار
دیتا ہے کیونکہ مسلم صوفی ہر لحاظ سے جانشین رسول ہے
فنا فی اللہ سے پہلے سالک ذکر الہٰی کو اپنا ورد بناتا ہے
تاکہ ذکر و فکر سے یہ راستہ جلد طے ہو جائے لیکن فنا فی اللہ
ہونے کے بعد اب اس کا ورد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
پر درود پڑھنا ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہی ورد ہے۔

۹۔ صاحب معارج النبوت بحوالہ ریاض الانس تحریر فرماتے
ہیں کہ درود شریف پڑھنا ذکر الہٰی سے افضل ہے اور اس
کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ذکر کے متعلق فرمایا
ہے "فاذکرونی اذکرکم" اس جگہ اپنے ذکر کو بندہ کے ذکر کے

Marfat.com

تعالیٰ فرمایا اور درود شریف کے بارہ میں فرمایا کہ ایک درود کے بدلے دس بار درود بھیجتا ہوں یعنی اے بندہ تو اگر میری ثنا ایک بار کرے تو میں تیری ثنا ایک بار کرتا ہوں اور اگر میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی ثنا ایک بار کرے تو میں تیری ثنا دس بار کرتا ہوں کیونکہ محب کے نزدیک اس کے محبوب کا نام لینا اور اس کے اوصاف کمال اور نعوت جلال کا بیان کرنا محب کے کمال ذکر سے کئی مرتبہ بہتر ہے اس لیے کہ محب کا محبوب کے حال سے متعلق کوشش کرنا اپنے نفس کے حال کی کوشش کرنے سے بہت زیادہ بہتر ہوتا ہے

۲۔ علامہ سخاویؒ نے قول بدیع میں فضائل درود شریف کا خلاصہ لکھا ہے جس کو میں اور اختصار کے ساتھ لکھتا ہوں

Marfat.com

۱۔ جو شخص اپنی ساری دُعاؤں کو درود بنا دے اس کے
دنیا و آخرت کے سارے کاموں کی کفایت خدا خود کریگا۔

۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے گواہ ہونگے
اور اس کی شفاعت آپ پر واجب ہوگی۔

۳۔ اعمال کے تلنے کے وقت اس کا پلہ بھاری ہوگا اور حوضِ
کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔

۴۔ قیامت کے دن پیاس سے امن نصیب ہوگا

۵۔ جہنم سے خلاصی ہوگی پلصراط سے سہولت سے گذر جائیگا
مرنے سے پہلے اپنا مقرب ٹھکانہ جنت میں دیکھ لے گا۔

۶۔ درود پڑھنے کا ثواب بیس جہادوں میں شرکت سے زیادہ ہے

۷۔ نادار کے لیے صدقہ کے قائم مقام ہوگا۔

۸۔ درود شریف زکوٰۃ ہے اور طہارت ہے اس کی وجہ سے

Marfat.com

مال میں برکت ہوتی ہے اور اس کی برکت سے سو حاجتیں بلکہ اس سے بھی زیادہ پوری ہوتی ہیں۔

۹- اعمال میں سب سے زیادہ محبوب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں درود شریف ہے۔

۱۰- فقر و فاقہ اور تنگی معیشت کو دور کرتا ہے اس کے ذریعہ اسباب خیر تلاش کیے جاتے ہیں۔

۱۱- درود شریف پڑھنے والا قیامت کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب ہوگا

۱۲- اس کی برکات سے خود درود پڑھنے والا اور اس کے بیٹے اور پوتے منتفع ہوتے ہیں اور وہ بھی منتفع ہوتا ہے جس کو درود شریف کا ایصال ثواب کیا جائے۔

۱۳- اللہ اور اللہ کے رسول کی بارگاہ میں تقرب حاصل ہوتا ہے

Marfat.com

اور بے شک یہ نور ہے۔

۱۴۔ دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

۱۵۔ دلوں کو نفاق اور زنگ سے پاک کرتا ہے۔

۱۶۔ اور لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہونے کا ذریعہ بنتا ہے۔

۱۷۔ اس کا پڑھنے والا اس سے محفوظ رہتا ہے کہ لوگ اس کی غیبت کریں۔

۱۸۔ درود شریف بابرکت اعمال اور افضل ترین اعمال میں سے ہے دین و دنیا دونوں میں سب سے زیادہ نفع دینے والا عمل ہے۔

۱۹۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا ذریعہ ہے۔

۲۰۔ قیامت کے دن عرش کے سایہ کے نیچے داخل ہوگا۔

ہر درود شریف ہی مقبول ہے چنانچہ علامہ شامیؒ نے

Marfat.com

اس میں طویل بحث کی ہے کہ آیا درود شریف بھی مقبول اور غیر مقبول ہوتا ہے یا نہیں؟ جیسے دوسرے اعمال مقبول اور غیر مقبول ہوتے ہیں۔ پھر شیخ سلیمان دارانی سے نقل کیا ہے کہ ساری عبادتوں میں مقبول اور مردود ہونے کا احتمال ہوتا ہے لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہر حال میں قبول ہی ہوتا ہے۔ اکثر صوفیائے کرام سے بھی یہی منقول ہے۔

چونکہ قرآن مجید میں صلوا کا لفظ عام ہے کسی خاص درود شریف کے پڑھنے کا ذکر نہیں اور پھر حضور علیہ السلام سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ بہترین الفاظ میں درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

دیلمی اور شفاء قاضی عیاض میں ہے بسند مرفوع حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم نے :-

اِذَا صَلَّیْتُمْ عَلَیَّ جب درود بھیجو تم اوپر میرے پس

فَاَحْسِنُوا الصَّلٰوۃَ اچھے لفظوں سے درود بھیجو۔

یہی وجہ ہے کہ بزرگانِ دین نے اپنی اپنی عقیدت و محبت کے مطابق نہایت بہترین الفاظ میں درود شریف بارگاہِ رسالت میں پیش کیے ہیں بعض اوقات درود شریف تجربہ اور مشاہدہ کی بنا پر جب دیدار اور قرب حضوری کا سبب بنا تو انہوں نے نا اہلوں اور بے قدر لوگوں کی نگاہوں سے چھپانے کے لیے ضخیم درود شریف مرتب کر کے ان میں لکھ کر چھپا دیا جس طرح قرآن کریم میں اسم اعظم چھپا ہوا ہے اور جس طرح لیلۃ القدر رمضان شریف کی راتوں میں چھپی ہوئی ہے اسی طرح انہوں نے مقبول ترین درود شریف کو صیغۂ راز میں رکھا فقیر نے اکثر درود شریفوں کو

Marfat.com

پڑھا اور ان اخص الخاص درود شریفوں کو معلوم کرنے کی پوری کوشش کی مثلاً درود تاج، دلائل الخیرات، درود لکھی، درود ہزارہ، درود مستغاث، وسائل البرکات، صلوٰۃ الکبریٰ درود کبریت احمر، درود اکبر، درود اکسیر اعظم، صلوٰۃ الرفاعی، صلوٰۃ البدوی، صلوٰۃ نامیہ، صلوٰۃ الوصال، صلوٰۃ الاقطاب، درود شفا، صلوٰۃ الحسنیٰ، درود دوامی، درود العاشقین، نجوم منجیہ وغیرہ ایک درویش نے تو کمال ہی کر دی جس کا نام مولانا عبدالرحمن چھوردی ہزاروی ہے۔ آپ نے ایک ضخیم درود شریف باوجود امی ہونے کے لکھا ہے جس کے تیس پارے ہیں اور ضخامت قرآن مجید سے بھی بڑی ہے۔ چنانچہ ان میں سے بفضلہٖ تعالیٰ و بوسیلہ محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثنا باطنی ایماء اور بعض روحانیہ کی نشاندہی پر ان مقبول ترین درود شریفوں کو الگ کر لیا گیا تاکہ

Marfat.com

تمام مقبول ترین اور منظوری یافتہ درود شریفوں کا ایک مجموعہ اور ایک گلدستہ تیار کر دیا جائے۔ جامع اور مانع ہونے کی وجہ سے اس کا نام "الصلوٰۃ الجامعہ" تجویز کیا گیا ہر درود شریف کے آخر میں ایسی دعائیں شامل کی گئی ہیں جن میں سالک کے صحیح مطالبات پیش کیے گئے ہیں غرضیکہ سینکڑوں درودوں کا یہ مجموعہ ہے اس درود شریف کے پڑھنے سے گویا آپ نے ان تمام مجموعوں کو پڑھ لیا اور فوائد حاصل کر لیے نیز اس میں اسم اعظم جو قرآن شریف میں مخفی رکھا گیا ہے اسے بھی شامل کر لیا گیا ہے جس کے پڑھنے سے ہر دعا مستجاب ہوتی ہے۔ بالکل آخر میں دعا مناجات جس کی مقبولیت مسلّم ہے وہ بھی شامل کر لی گئی ہے۔ اس میں ایک خاص الخاص درود شریف جو الشافی ہے اور تمام درود شریفوں کا عطر اور نچوڑ

Marfat.com

ہے جو اس صلوٰۃ جامعہ کی جان ہے وہ بھی اس میں شامل کر دیا گیا ہے اب بوقت ضرورت کسی دینی کام میں مصروفیت کی وجہ سے سارا درود شریف نہ پڑھا جاسکے تو اس درود شریف کو تین مرتبہ پڑھ لینے سے تمام صلوٰۃ جامعہ کے پڑھنے کے برابر ہوگا

## آداب

درود شریف ہمیشہ باوضو پڑھیں ہو سکے تو عطر یا پھول یا اگربتی جلا کر جائے تلاوت کو معطر رکھیں معانی پر غور رکھیں اور قلب کو پوری طرح متوجہ کر کے پڑھیں، درود شریف پڑھتے وقت اس طرح یقین رکھیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حاضر و ناظر ہیں اور میرے درود شریف کو سن رہے ہیں۔ نہایت رقت قلب اور خشوع وخضوع سے پڑھیں تو صحیح فائدہ ہوگا۔

Marfat.com

احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام درود شریف آپ خود سنتے ہیں۔ دیباچہ دلائل الخیرات میں ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ خبر دیجئے ان درود پڑھنے والوں کے درود سے جو آپ سے غائب ہیں اور اُن کے درود سے جو آپ کے بعد پیدا ہوں گے ان کے درود کا آپ کے حضور میں کیا حال ہے اور ہوگا؟

| | |
|---|---|
| قَالَ اَسْمَعُ صَلٰوۃَ | فرمایا میں اہل محبت کے درود تو میں خود سنتا |
| اَهْلِ مُحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُهُمْ | ہوں اور سنتا رہوں گا اور ان کو پہچانتا ہوں |
| وَتُعْرَضُ عَلَیَّ صَلٰوۃُ | ان کے علاوہ دوسروں کے درود میرے اوپر |
| غَیْرِهِمْ عَرْضًا | پیش کیے جاتے ہیں اور پیش ہوتے رہیں گے |

طبرانی شریف کی ایک حدیث جو علامہ ابن قیم نے اپنی کتاب جلاء الافہام میں نقل کی ہے وہ یہ ہے :-

Marfat.com

| | |
|---|---|
| عن ابی درداء قال قال | حضرت ابو درداء فرماتے ہیں کہ فرمایا |
| رسول اللہ صلی اللہ | رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم جمعہ کے |
| علیہ وسلم اکثروا | دن بہت کثرت سے میرے اوپر درود پڑھا |
| الصلوٰۃ علی یوم الجمعۃ | کرو اس واسطے کہ جمعہ بابرکت دن ہے |
| فانہ یوم مشھود | جس میں ملائکہ مقربین حاضر ہوتے |
| تشھدہ الملائکۃ | ہیں اور کوئی بندہ میرے اوپر |
| لیس من عبد یصلی | درود نہیں بھیجتا مگر اس |
| علی الا بلغنی صوتہ | کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے وہ جہاں |
| حیث کان الخ | کہیں بھی ہو۔ |

ان دونوں حدیثوں سے یہ ثابت ہوا کہ اگر محبت سے درود شریف پڑھا جائے تو یقیناً حضور علیہ السلام خود سنتے ہیں اور قاری کو پہچانتے بھی ہیں اور جمعہ کے دن تو ہر شخص

Marfat.com

کا درود شریف حضور خود سنتے ہیں لہذا اس بات کو ملحوظ خاطر رکھ کر پڑھیں کہ آپ بنفس نفیس میرے درود شریف کو خود سن رہے ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود شریف پڑھنے کی توفیق عنایت فرمائے آمین یا ربّ العالمین بوسیلہ سید المرسلین خاتم النبیین وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

جو درود آن پر پڑھے گا صبح و شام
ہو گا وہ دونوں جہاں میں نیک نام

طالبِ دعا

فقیر محمد ارشد قادری سروری

Marfat.com

# اَلصَّلٰوةُ الْجَامِعَةُ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوٰتِكَ عَدَدًا وَّ

اے اللہ! اپنے درودوں میں سے تعداد کے لحاظ سے عمدہ (درودوں) کو اور

اَنْمٰی بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَّ اَزْكٰی تَحِیَّاتِكَ

اپنی برکتوں میں سے سب سے زیادہ ہمیشہ والی کو پاکی برکتوں کو

فَضْلًا وَّ مَدَدًا عَلٰی اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ

اپنے سلامتی میں بندگی اور لمبائی کے اعتبار سے اس پر جو معزز ہیں)

الْاِنْسَانِیَّةِ وَمَعْدِنِ الدَّقَائِقِ الْاِیْمَانِیَّةِ

انسانی حقیقتوں کے مجموعے پر اور ایمانی باریکیوں کے (مکان) پہ

Marfat.com

وَطُورِ التَّجَلِّيَاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْأَسْرَارِ

اور احسانی تجلیوں کے (کوہ) طور (بھی) اور خدائی بھیدوں کی نزول گاہ

الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّينَ ۔

اور انبیاء کے سلسلہ کے ذریعہ ۔

وَمُقَدَّمِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ ۔ وَأَفْضَلِ

اور رسولوں کے لشکر کے پیشوا (ہیں) اور ساری

الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ ۔ حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَى

مخلوق سے افضل اور عزت کے بلند جھنڈے کو

وَمَالِكِ أَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْأَسْنَى وَشَاهِدِ

اٹھانے والے اور بندگی کی روشن باگوں کے مالک اور ازلی بھیدوں

أَسْرَارِ الْأَزَلِ ۔ وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّابِقِ

کے گواہ اور پہلے ابتدائی نوروں کے مشاہدہ

الْأَوَّلِ ۔ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ ۔

کرنیوالے اور قدیم کی زبان کی ترجمانی کرنے والے ۔

Marfat.com

وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ ۔

علم اور حلم اور حکمتوں کے سرچشمہ ۔

وَمَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ ۔

اور جزوی اور کلی بھید کے مظہر ۔

وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ ۔

اور علوی و سفلی وجود کی آنکھ کی پتلی ۔

رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ ۔ وَعَيْنِ

دونوں جہانوں کے جسم کی روح ۔ اور دونوں جہان

حَيٰوةِ الدَّارَيْنِ ۔ اَلْمُتَخَلِّقِ بِاَعْلٰى

کی زندگی کے چشمہ ۔ اور عبدیت کے بلندترین

رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ

رتبہ کے اہل اور بندگی کے مقامات کے

الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ ۔

بھیدوں کے مصداق بندوں کے سردار ۔

Marfat.com

وَجَامِعِ الْأَوْصَافِ . اَلْخَلِيْلِ الْأَعْظَمِ

اور صفتوں کے مجموعہ سب سے بڑے دوست اور

وَالْحَبِيْبِ الْأَكْرَمِ . اَلْمَخْصُوْصِ بِاَعْلَى

سب سے زیادہ عزت والے حبیب ۔ بلند ترین مرتبوں اور مقامات

الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ بِاَوْضَحِ

سے خاص کئے ہوئے اور روشن ترین براہین اور

الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ اَلْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ

دلیلوں سے مدد کئے ہوئے دبدبہ اور معجزات کی امداد کئے

وَالْمُعْجِزَاتِ . اَلْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْأَبَدِيِّ

ہوئے ۔ اور بزرگی کے موتی ہیں

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ فِي الْإِيْجَادِ

ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایجاد اور موجود میں تعریف

وَالْمَوْجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ .

کئے ہوئے ہر گواہ اور گواہی دادہ چیزوں کے ظاہر کرنے والے

59652

Marfat.com

نُورِ كُلِّ نَبِيٍّ وَهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ

ہر پیغمبر کا نور اور ہدایت اور بھید کے بھید اور اس کی

سِرٍّ وَسَنَا الَّذِي شُقِقَتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ

بلندی اور روشنی کہ جس سے بھید پھاڑ کر نکالے گئے

وَانْفَلَقَتْ لَهُ الْاَنْوَارُ . اَلسِّرِّ الْبَاطِنِ

اور اس کے لیے انوار پیدا ہوئے وہ پوشیدہ راز

وَالنُّورِ الظَّاهِرِ . اَلْقَانِتِ الذَّاكِرِ

اور ظاہر نور فرمانبردار ذکر کرنے والے

اَلْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ السَّاجِدِ

بھروسہ کرنے والے زہد کرنے والے . قیام کرنے والے سجدہ کرنے والے

اَلشَّاهِدِ الْمَشْهُودِ . اَلْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ

گواہ اور گواہی دیئے ہوئے دوست نزدیکی رکھنے والے

اَلْعَبْدِ الْمَسْعُودِ . اَلَّذِي اَسْرَيْتَ بِهٖ لَيْلًا

نیک بندے وہ جس کو تو نے رات

Marfat.com

مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ • اِلَى الْمَسْجِدِ

مسجد حرام (یعنی کعبہ) سے مسجد اقصیٰ تک سیر

الْاَقْصٰى • وَاِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَاِلٰى

کرائی ۔ اور بلند آسمانوں تک اور

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى • وَاِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ

سدرۃ المنتہیٰ تک ۔ اور قاب قوسین اوادنیٰ

اَوْ اَدْنٰى • وَاَرَيْتَهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى

تک ۔ اور دکھائی تو نے اس کو بڑی نشانی اور

وَاَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَاَكْرَمْتَهُ

پہنچایا تو نے اس کو آخری انتہا تک اور تو نے اس کو

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ

عزت دی ہمکلامی نگہداشت بالمشافہہ

وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ •

اور مشاہدہ اور آنکھوں کے دیدار سے

Marfat.com

الَّذِی عَبَدَ رَبَّهٗ حَتّٰی اَتَاهُ الْیَقِیْنُ •

جس نے اپنے رب کی آخر دم تک عبادت کی یہاں تک کہ ان کو حق الیقین ہو گیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَعَلٰی

اے اللہ رحمت اور سلام بھیج اس پر اور اس کی آل پر اور اس کے

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ

ساتھیوں پر اور اس کی بیویوں پر اور اس کی اولاد پر

وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِیْرَتِهٖ

اور گھر والوں پر اور حقیقی اولاد پر اور قبیلے والوں پر

وَاَصْهَارِهٖ وَاَخْتَانِهٖ وَاَحْبَابِهٖ

اور سسرال پر اور دامادوں پر اور دوستوں پر

وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ مَخْزِنِ

اور تابعداروں پر اور فرمانبرداروں پر اور مددگاروں پر جو اس کے بھیدی ہیں

اَسْرَارِهٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ وَكُنُوْزِ الْحَقَائِقِ

کی جگہ اور اس کے انوار کی کانیں اور حقیقتوں کے خزانے ہیں

Marfat.com

وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ وَنُجُوْمِ الْاِهْتِدَاءِ

اور مخلوقات کے رہنما اور ہدایت کے ستارے ہیں۔ واسطے اس کے جو

لِمَنِ اقْتَدٰی بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

ان کی پیروی کرے اور سلام بھیج تو اس پر ہمیشہ

دَائِمًا اَبَدًا ۔ وَصَلِّ يَارَبِّ عَلٰی

ہمیشہ سلام بھیجنا ۔ اور اے رب رحمت بھیج اوپر

جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۔

تمام بھائیوں اس کے جو نبی اور رسول ہیں ۔

وَالْاَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ ۔ وَالشُّهَدَاءِ

(اور رحمت بھیج) اولیا اور نیک لوگوں پر ۔ اور شہیدوں پر

وَالصِّدِّيْقِيْنَ ۔ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

اور صدیقوں پر ۔ اور اپنے مقرب

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰی سَيِّدِنَا الشَّيْخِ

فرشتوں پر ۔ اور (رحمت بھیج) ہمارے سردار شیخ دین

Marfat.com

مُحیِ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِی

کو زندہ کرنے والے عبدالقادر جیلانی پر عزت والے

اَلْمَکِیْنِ الْاَمِیْنِ ۔ وَعَلٰی سَیِّدِنَا

اور امانتدار ہیں + اور رحمت بھیج اوپر ہمارے سردار

سُلْطَانِ الْعَارِفِیْنَ سُلْطَانْ بَاھُوْ

عارفوں کے بادشاہ حضرت سلطان باہو جو یاہو میں

فَنَا فِیْ یَاھُوْ وَعَلٰی سَیِّدِنَا وَمُرْشِدِنَا

فنا ہیں اور رحمت بھیج اوپر ہمارے سردار اور ہمارے

سُلْطَانَ الْفُقَرَا فَقِیْر نُوْر مُحَمَّدْ

مرشد فقیروں کے بادشاہ فقیر نور محمد جو کہ ذات محمد مصطفیٰ

فَنَا فِیْ ذَاتِ مُحَمَّدْ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَ

علیہ السلام میں فنا ہیں ان سب پر

سَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۔

خدا کی رحمتیں اور سلام ہو

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ رحمت بھیج اور سلام بھیج اوپر ہمارے آقا محمد پر جن

مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ اَلرَّحْمَةِ

کا نور مخلوقات سے پہلے کا ہے۔ اور اس کا

لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ بِعَدَدِ لَا مُنْتَهٰى

ظہور سب جہانوں کے لیے رحمت ہے اس تعداد سے

لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ

کہ اس کی انتہا کو تیرے علم کے سوا کوئی نہ پہنچے

تُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا وَبَارِكْ لَنَا

ایسی رحمت جو تجھ کو راضی کرے اور اس کو راضی کرے اور تو

عَلَى الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَاجْعَلْنَا

اسی کی وجہ سے ہم سے راضی ہو جائے اور ہم کو ہمیشہ برکت

اٰمِنِيْنَ وَيَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ

دے اور ہم کو بچا اور ہدایت دے اور ہمیں امن پانے والے بنا دے اور

Marfat.com

لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ

ہمارے لیے ہمارے کاموں کو ساتھ ہمارے دلوں اور بدنوں کی خوشی کے

فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَ

اور ہماری دینی و دنیاوی اور اخروی سلامتی اور آرام کے اور فوت کر

تَوَفَّنَا عَلَی الْکِتٰبِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا

تو ہم کو کتاب و سنت پر عمل کرتے ہوئے اور جمع کر ہم کو ساتھ

مَعَہٗ فِی الْجَنَّةِ مِنْ غَیْرِ عَذَابٍ

اُس کے جنت میں بغیر کسی سابق عذاب کے اور تو ہم سے

تُسْبِقُ وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَیْرَ غَضْبَانٍ

راضی ہو جا بغیر ناراضگی کے اور تو ہم سے نہ

وَلَا تَمْکُرْ بِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْکَ بِخَیْرٍ

مکر کر اور خاتمہ کر ہم سب کا اپنی طرف سے ساتھ

وَعَافِیَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ اَجْمَعِیْنَ

بھلائی اور آرام کے بغیر رنج کے ، ساتھ اپنے

Marfat.com

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ

درود اور سلام ہو تجھ پہ اے رسول اللہ اور اس کے

مِنَ اللهِ وَعِبَادِهٖ بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ

بندوں کی طرف سے اس کی مخلوقات کے برابر

بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَرِضَائِهٖ الَّذِىْ جَعَلَكَ

ساتھ کمال اس کی محبت اور رضا کے وہ جس نے

فَخْرَ الْاَنْبِيَاءِ يَا نَبِىَّ اللهِ اَنْتَ مَوْلَانَا

بنایا تجھ کو نبیوں کے لیے باعث فخر اے اللہ کے نبی

وَهَادِيْنَا خُذْ بِاَيْدِيْنَا مِنَ الضَّلٰلَةِ

آپ ہمارے آقا اور رہنما ہیں۔ آپ ہمارے ہاتھوں کو پکڑ کر گمراہی (سے نکالیں)

تَهْدِنَا وَتُوْصِلْنَا اِلٰى رَبِّنَا بِحَقِّ

ہدایت دیں اور ہم کو پہنچائیں ہمارے رب تک بوسیلہ اس فرمان کے

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کہ نہیں چھوڑا آپ کو آپ کے رب نے اور نہ دشمن ہوا۔ درود اور سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَعِبَادِهٖ

اے اللہ کے رسولؐ۔ اللہ اور اس کے بندوں کی طرف سے اس

بِعَدَدِ مَخْلُوْقَاتِهٖ بِكَمَالِ حُبِّهٖ وَ

کی مخلوقات کی تعداد کے برابر ساتھ کمال اس کی محبت اور

رِضَائِهِ الَّذِيْ جَعَلَكَ تَاجَ الْاَنْبِيَاءِ

رضا کے وہ جس نے تجھ کو انبیاء کا تاج بنایا اے اللہ کے

يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَنْتَ مَوْلَانَا وَهَادِيْنَا

دوست آپ ہمارے آقا اور رہنما ہیں آپ ہمارے ہاتھ پکڑ کر

خُذْ بِاَيْدِيْنَا مِنَ الضَّلَالَةِ تَهْدِيْنَا

بچا کر گمراہی سے رکھ لیں اور ہدایت دیں ہم کو اور پہنچائیں ہم کو ہمارے رب تک بسبب

وَتُوْصِلُنَا اِلٰى رَبِّنَا بِحَقِّ فَكَانَ دَنَا

حق کے جو بیچ اس کے اللہ کے، پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر خوب اتر آیا قریب اس

Marfat.com

تَدَلّٰی وَ بِحَقِّ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی

جلوے اور اس محبوب میں دو ہاتھ کا فاصلہ بلکہ اس سے بھی کم

یَارَبِّ بِحَقِّ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی عَلَیْهِ

اے رب محمد مصطفیٰ کے طفیل کر ان پر بہترین درود و سلام

اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ بِعَدَدِ کُلِّ

ہر ہر ذرہ کی گنتی سے لاکھ لاکھ بار وہ جس

ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ اَلَّذِیْ مَازَاغَ

کی آنکھ نہ ٹیڑھی ہوئی اور نہ حد سے بڑھی

الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی اَعْطِنِیْ لَذَّةَ النَّظَرِ

عطا کر مجھ کو لذت اپنی ذات کے دیدار کی اور

اِلٰی وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِكَ فِیْ کُلِّ

(عطا کر) اپنی ملاقات کا شوق جو ہر لحظہ بڑھتا جائے

لَمْحَةٍ یَزِیْدُ وَیُضَاعِفُ بِمَحْضِ فَضْلِكَ

اور دگنا ہو جائے محض اپنے فضل (کے)

Marfat.com

وَإِحْسَانِكَ مَا عَلَى الْمُصْطَفٰى يَارَبِّ بِحَقِّ

اے رب ۔ پر ہے علیہ وسلم صلی اللہ مصطفیٰ جو سے احسان

مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ

محمد مصطفیٰ کے طفیل کہ ان پر بہترین درود و سلام

وَالسَّلَامِ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ أَلْفَ أَلْفٍ

ہوں ہر ذرہ کی گنتی سے لاکھ لاکھ مرتبہ

مَرَّةٍ الَّذِيْ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى

وہ کہ نہ جھٹلایا اس کے دل نے جو کچھ دیکھا

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى أَعْطِنِيْ لَذَّةَ النَّظَرِ

اور وہ نہیں بولتا خواہش اپنی سے عطا کر تو

إِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلٰى لِقَائِكَ فِيْ كُلِّ

مجھ کو لذت اپنی ذات کے دیدار کی اور عطا کر، شوق اپنی ملاقات

لَمْحَةٍ يَزِيْدُ وَيَتَضَاعَفُ بِمَحْضِ

کہ جو ہر لحظہ بڑھتا جائے اور دگنا ہوتا جائے محض اپنے

Marfat.com

فَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ مَاعَلَى الْمُصْطَفٰی

فضل اور احسان سے جو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ہے۔

یَارَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمِ الْفَقِیْرَ الْوَجِلَ

اے رب بخش اور رحم کر تو فقیر ڈرنے والے کمزور

الضَّعِیْفَ الَّذِیْ لَیْسَ لَہٗ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ

پر کہ جس کا تیرے سوا کوئی نہیں بطفیل

مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و

وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِلٰهِیْ فَاَیُّ الْوِلَایَۃِ وَ

آلہ وسلم اے اللہ! پس کونسی ولایت اور

الْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ اِذَاسْئَلَكَ سَائِلٌ

علم اور عرفان ہے کہ جب کوئی سائل طلب گار تجھ

طَالِبٌ بِاسْمِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ

سے بطفیل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سوال کرے

Marfat.com

وَالسَّلَامُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَمَالِهٖ مِنْكَ وَ

ایسا درود و سلام جیسا کہ لائق ہے اس کی شان کے تجھ سے

جَمِيْعِ عِبَادِكَ مَا وَهَبْتَهٗ وَاَنْتَ قُلْتَ

(اور جیسا لائق ہے) تیرے تمام بندوں سے اور نہ بخشا ہو تو نے

فِيْ شَانِهٖ يَا سِرَّ سِرِّيْ وَيَا خَزَائِنَ

اس کو حالانکہ تو نے اس کی شان میں کہا ہے ۔ اے میرے بھید

مَعْرِفَتِيْ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاِسْمِ مُحَمَّدٍ

کی جان اور اے میرے معرفت کے خزانے پس میں تجھ سے سوال کرتا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِذَاتِهٖ

ہوں اے اللہ نام محمد کے طفیل اس پر اللہ کا درود و سلام ہو

وَصِفَاتِهٖ وَبِكَمَالِ فَقْرِهٖ فَاَعْطِنِيْ

اور اس کی ذات اور تمام صفات کے طفیل اور اس کے کمال فقر کے طفیل

يَا اَللّٰهُ مَا اَسْئَلُكَ مِنَ الْوِلَايَةِ وَالْعِلْمِ

عطا فرما مجھ کو اے اللہ جو میں تجھ سے مانگتا ہوں ولایت اور علم

Marfat.com

وَالْعِرْفَانِ وَاقْضِ حَاجَاتِیْ كُلَّهَا

اور عرفان سے اور پوری کر میری سب حاجتوں کو اور نہ

وَلَاتَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّلَا

حوالے کر مجھ کو میرے نفس کے آنکھ جھپکنے کے برابر

اَقَلَّ مِنْ ذٰالِكَ وَاكْلَانِیْ كَلَاءَةَ

نہ اس سے کم اور نگہبانی کر تو میری نگہبانی بچے

الْوَلِیْدِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ

کی سی بطفیل محمد صل اللہ علیہ و آلہ وسلم۔

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ۔ اِلٰهِیْ اِذَا سَئَلَ مُحِبٌّ

اے میرے اللہ حبیب سوال کرے

بِاسْمِ حَبِیْبٍ مُحِبًّا وَلَهٗ قُوَّةُ اِعْطَا

کوئی محبت کرنے والا بطفیل نام محبوب کے محب سے اور اس

فَلْیُعْطِهٖ فَمُحَمَّدٌ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَ

کو عطا کرنے کی طاقت بھی ہو تو پس چاہیے کہ وہ عطا کرے پس محمد

Marfat.com

وَالسَّلَامُ كَمَا يَنْبَغِي بِكَمَالِهِ مِنْكَ

ان پر درود و سلام ہو جیسا کہ لائق ہے اس کے کمال کے تیری

وَجَمِيعِ عِبَادِكَ وَهُوَ حَبِيبُكَ وَرَسُولُكَ

طرف سے اور تیرے بندوں کی طرف سے اور وہ تیرا محبوب ہے

فَأَسْئَلُكَ بِاسْمِهِ فَاعْطِنِي يَا اَللّٰهُ

اور رسول ہے۔ پس سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس کے نام کے طفیل

مَا اَسْئَلُكَ مِنَ الْوِلَايَةِ وَالْعِلْمِ

پس عطا کر تو مجھ کو اے اللہ جو میں تجھ سے مانگتا ہوں ولایت اور علم

وَالْعِرْفَانِ وَاقْضِ حَاجَاتِي كُلَّهَا

اور عرفان سے اور میری سب حاجتوں کو پورا کر اور مانگتا ہوں

وَاَسْئَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَيَقِينًا

تجھ سے دائمی ایمان اور سچا یقین ہو

صَادِقًا وَاِحْسَانًا مُسْتَمِرًّا وَالْجَوَارِحَ

جاری رہنے والا احسان اور محفوظ اعضا

Marfat.com

مَحْفُوْظَةً وَّالسُّلُوْكَ اِلٰى طَرِيْقِكَ

اور تیرے راستے کی طرف چلنا

وَعَمَلًا مَّقْبُوْلًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا

اور مقبول عمل اور جھکنے والا دل اور ذکر کرنے والی زبان

ذَاكِرًا وَّعَيْنًا دَامِعًا وَّخَدًّا طَرِيًّا

اور رونے والی آنکھ اور ایسا رخسار جو تروتازہ

حُبِّكَ وَحُبِّ حَبِيْبِكَ وَالْوُقُوْفَ عَلٰى

ہو تیری محبت سے اور تیرے محبوب کی محبت سے اور

حُدُوْدِكَ وَالتَّوْفِيْقَ لِطَاعَتِكَ وَالنَّجَاةَ

(مانگتا ہوں) حدود پہ ٹھہرنا اور توفیق واسطے تیری عبادت کے اور

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَالسَّلَامَةَ

(بچتا ہوں) نجات زندگی اور موت کے فتنے سے اور سلامتی رہنا چاہتا ہوں

فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

دین و دنیا اور آخرت میں ۔

Marfat.com

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اوپر ہمارے آقا محمد

وَّاٰلِہٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِذِكْرِكَ وَعَدَدَ

اور اس کی آل پر جیسا کہ نہیں انتہا تیرے ذکر کی اور تیرے ذکر

ذِكْرِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمَهٗ

کی تعداد ہے سب تعریف اللہ کے لیے ہے ایسی تعریف جو اس کی

وَيُكَافِيْ مَزِيْدَهٗ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ

نعمتوں کے برابر ہو اس کی زیادتی کے لیے کافی ہو اپنی معلومات

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ

کی گنتی اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر جتنا کہ ذکر کریں

الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ

ذکر کرنے والے اور غفلت کریں تیرے ذکر سے غفلت کرنے والے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار اور نبی ہمارے

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُقْبَلُ بِهَا دُعَائُنَا

اے اللہ ہماری دعائیں قبول ہو جائیں اس کے طفیل کر قبول ہو ایسا درود محمد پر

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

درود بھیج اوپر ہمارے سردار اور نبی محمد پر ایسا درود بھیج

تُسَلِّمُ بِهَا اِيْمَانَنَا وَتُقَوِّيْ بِهَا اِيْقَانَنَا

کہ محفوظ رکھے تو بوجہ اس کے ہمارے ایمان کو اور قوت دے بوجہ اس کے یقین کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ درود بھیج تو ہمارے سردار اور نبی محمد پر

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ

ایسا درود کہ محفوظ رکھے تو بوجہ اس کے

اِكْتِسَابِ السَّيِّاٰتِ وَتُوَفِّقُنَا بِهَا لِعَمَلِ

برائیاں کمانے سے اور توفیق دے تو ہم کو بوجہ اس کے

الصّٰلِحَاتِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نیک عملوں کی ۔ اے اللہ درود بھیج تو ہمارے سردار

Marfat.com

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحْسِنُ بِهَا

اور نبی محمد پر ایسا درود کہ اچھا کر دے تو بوجہ اس کے ہمارے

أَخْلَاقَنَا وَتُصْلِحُ بِهَا أَحْوَالَنَا ۔ اَللّٰهُمَّ

اخلاق کو اور سنوار دے بوجہ اس کے ہمارے احوال کو ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

رحمت بھیج ہمارے آقا اور نبی محمد پر ایسی رحمت

تُعْصِمُنَا بِهَا مِنَ الْبِدْعَةِ وَالْغَوَايَةِ وَ

کہ بچائے تو ہم کو بسبب اس کے بدعت سے گمراہی سے اور

تُرْشِدُنَا بِهَا اِتِّبَاعَ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

ہدایت کرے تو ہم کو سبب اس کے تابعداری اہلسنت و الجماعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت فرما تو ہمارے سردار اور نبی محمد پر

صَلٰوةً تَجْعَلُ بِهَا التَّقْوٰى زَادَنَا وَتَزِيْدُ بِهَا

ایسی رحمت کہ بنا دے تو بوجہ اس کے تقویٰ کو ہمارا زاد راہ اور زیادہ کرے

Marfat.com

فِی دِیْنِكَ اِجْتِهَادُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

تو بسبب اس کے جلدی کوشش کر اے اللہ درود بھیج تو ہمارے

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

سردار اللہ نبی محمد پر ایسا درود کہ عطا کرے

تَرْزُقُنَا بِهَا الْاِسْتِقَامَةُ فِیْ طَاعَتِكَ

ہم کو بوجہ اس کے ثابت قدمی اور اپنی فرمانبرداری کے

وَتَمْنَحُنَا بِهَا الْاُنْسُ بِعِبَادَتِكَ

اور بخشے تو ہم کو اس کے سبب محبت اپنی عبادت میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اے اللہ درود بھیج تو ہمارے سردار اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُزَكِّیْ بِهَا عَنِ الْهَوٰی

محمد پر ایسا درود کہ پاک کر دے تو ہم کو بوجہ اس کے

نُفُوْسَنَا وَتُطَهِّرُ بِهَا عَنْ سِوَاكَ

خواہش سے ہمارے اور ستھرا کر دے تو بوجہ اس کے اپنے غیروں سے

Marfat.com

قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

ہمارے دلوں کو۔ اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُصَغِّرُ بِهَا الدُّنْيَا فِىْ

محمد پر ایسی رحمت کہ بوجہ اس کے دنیا کو ہماری نظروں میں حقیر

عُيُوْنِنَا وَتُعَظِّمُ بِهَا جَلَالَكَ فِىْ قُلُوْبِنَا

کر دے اور بوجہ اس کے اپنے جلال کو ہمارے دلوں میں بڑا کر دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْنَا بِهَا بِقَضَائِكَ

محمد پر ایسی رحمت کہ راضی کر دے ہم کو بوجہ اسکے اپنی قضا پر

وَتُؤَدِّىْ بِهَا عَنَّا شُكْرَ نَعْمَائِكَ

اور ادا کر دے اس کے سبب سے تو ہم سے اپنی نعمتوں کا شکر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ ہمارے سردار اور نبی

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُصَحِّحُ بِهَا تَوَكُّلَنَا وَ

محمد پر ایسی رحمت کہ درست کر دے بوجہ اس کے ہمارے توکل اور

اِعْتِمَادَنَا عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

بھروسہ اوپر تیری ذات کے اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْضٰى بِهَا عَنَّا

اور نبی محمد پر ایسی رحمت کہ بوجہ اس کے تو ہم سے راضی ہو جائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج ہمارے آقا اور نبی محمد پر

صَلٰوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنَ الْعُجْبِ وَالرِّيَاءِ

ایسی رحمت کہ بچائے تو ہم کو بوجہ اس کے غرور اور دکھلاوے سے

وَتَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الْحَسَدِ وَالْكِبْرِيَاءِ

اور محفوظ رکھ تو ہم کو بوجہ اس کے حسد اور تکبر سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار اور نبی محمد

Marfat.com

صَلٰوۃً تُکَسِّرُ بِھَا شَھَوَاتِنَا وَتُخَرِّقُ بِھَا

پر ایسی رحمت کہ توڑ دے اس کے سبب ہماری شہوتوں کو اور پھاڑ دے

عَادَاتِنَا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

سبب اس کے ہماری عادتوں کو۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُجِیْرُنَا بِھَا مِنْ شَرِّ

محمد پر ایسا درود کہ پناہ دے تو ہم کو انسانوں اور جنوں کی شر

الْاِنْسِ وَالْجَانِّ وَتُعِیْذُنَا بِھَا مِنْ شَرِّ

سے اور بوجہ اس کے نفس اور شیطان کی شر سے

النَّفْسِ وَالشَّیْطٰنِ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سے پناہ دے - اے اللہ درود بھیج تو

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

ہمارے سردار اور نبی محمد پر ایسا درود کہ محفوظ رکھے تو

تَحْفَظُنَا بِھَا مِنَ الذِّلَّۃِ وَالْقِلَّۃِ وَ

ہم کو بوجہ اس کے رسوائی اور کمی سے

Marfat.com

تُعِيْذُنَا بِهَا مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ

اور پناہ دے تو ہم کو بوجہ اس کے سخت دلی اور غفلت سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ درود بھیج تو ہمارے آقا اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا عَمَّا

محمد پر ایسا درود کہ محفوظ رکھے تو ہم کو بوجہ اس کے

يُشْغِلُنَا عَنْكَ وَتُوَفِّقُنَا بِهَا لِمَا

اس چیز سے جو تجھ سے ہم کو پھیر دیتی ہے اور توفیق دے

تُقَرِّبُنَا مِنْكَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمکو اس چیز کی جو تیرے نزدیک کرے۔ اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْطَعُ بِهَا

اور نبی محمد پر ایسی رحمت کہ کاٹ دے تو

عَمَّنْ سِوَاكَ اِحْتِيَاجَنَا

ہم کو بوجہ اس کے اپنے غیروں سے ۱

Marfat.com

وَتُدِيْمُ بِهَا بِنِعْمَائِكَ اِبْتِهَاجَنَا

ہماری حاجتوں کو اور ہمیشہ رکھ تو بوجہ اسکے اپنی نعمتوں میں اپنی خوشی کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور نبی محمد پر ایسی رحمت

صَلٰوةً تُفْنِيْ بِهَا فِيْ صِفَاتِكَ

کہ فنا کر دے تو بوجہ اس کے ہماری صفتوں کو

صِفَاتِنَا وَتَمْحُوْ بِهَا فِيْ ذَاتِكَ

اپنی صفتوں میں اور مٹا دے تو بوجہ اس کے ہماری ذاتوں کو

ذَوَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنی ذات میں اے اللہ رحمت بھیج ہمارے آقا اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَقِّقُ بِهَا اِلَيْكَ تَعَلُّقَنَا

محمد پر ایسی رحمت کہ ثابت کر دے تو بوجہ اسکے اپنی طرف ہمارا تعلق

وَتُدِيْمُ بِهَا بِتَوَاتُرِ اَنْوَارِكَ صَفَاءَنَا

کہ دائمی کر دے تو بوجہ اس کے اپنے انوار سے ہماری صفائی کو۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمد

صَلٰوۃً تَسْلُکُنَا بِھَا مَسْلَکَ اَوْلِیَائِکَ

پر ایسی رحمت کہ چلائے تو ہم کو اس کے سبب دلیوں کے

وَتُرْوِیْنَا بِھَا مِنْ مَشْرَبِ اَصْفِیَائِکَ

رستے پر اور سیراب کرے تو ہم کو وجہ اس کے اپنے چنے ہوئے لوگوں کے گھاٹ سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور نبی محمد پر

صَلٰوۃً تُوْصِلُنَا بِھَا اِلَیْکَ وَتُدِیْمُ

ایسی رحمت کہ پہنچا دے تو ہم کو بوجہ اس کے اپنے تک اور ہمیشہ

بِھَا حُضُوْرَنَا بَیْنَ یَدَیْکَ

کر دے تو ہماری حضوری اپنے دربار میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور نبی محمد

Marfat.com

صَلٰوۃً تَصْرِفُ بِهَا عَنِ الدُّنْيَا وَلَذَّاتِهَا

ایسا درود کہ جس کے باعث تو پھیر دے ہمارے دلوں کو

قُلُوْبَنَا وَتَجْمَعُ بِهَا فِی الْاِشْتِيَاقِ

دنیا اور اس کی لذات سے اور جمع کردے بوجہ اس کے اپنے

عَلَيْكَ هُمُوْمَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

شوق میں ہمارے غموں کو ۔ اے اللہ رحمت نازل فرما

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

ہمارے سردار اور نبی محمد پر ایسی رحمت کہ

تُوْحِشُنَا بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ وَتُؤْنِسُنَا

بیگانہ کردے تو ہم کو بوجہ اس کے اپنے غیروں سے اور

بِهَا بِقُرْبِكَ وَوِلَاكَ ۔ اَللّٰهُمَّ

محبت پیار کردے ہم میں بوجہ اس کے اپنے قرب اور دوستی کی ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

بھیج ہمارے سردار اور نبی محمد پر

Marfat.com

صَلٰوۃً تُبَرِّدُ بِهَا فِي مُنَاجَاتِكَ

ایسی رحمت کر ٹھنڈا کرے تو جس کے اپنی مناجات میں

عُيُوْنَنَا وَتُحَسِّنُ بِهَا بِكَ ظُنُوْنَنَا

ہماری آنکھوں کو اور اچھا کر دے تو بوجہ اُسکے اپنی متعلق گمانوں کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ رحمت بھیج تو ہمارے سردار اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَشْرَحُ بِهَا بِمَعْرِفَتِكَ

محمد پر ایسی رحمت کر کھولدے تو بوجہ اس کے اپنی معرفت کیلئے

صُدُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

ہمارے سینوں کو اے اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْفَعُ بِهَا عَنْ

نبی محمد پر ایسی رحمت کر اٹھا دے بوجہ اس کے

قُلُوْبِنَا الْحُجُبَ وَالْاَسْتَارَ وَتَمْنَحُنَا

ہمارے دلوں سے پردوں اور حجابوں کو اور عطا کرے تو

Marfat.com

بِمَا شُهُوْدُكَ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰثَارِ اَللّٰهُمَّ

بوجہ اس کے اپنا حضور تمام آثار میں اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

رحمت بھیج تو ہمارے سردار اور نبی محمد پر ایسی رحمت

تُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ السَّائِرِیْنَ اِلَیْكَ وَتَرْفَعُ

کہ اتار دے تو ہم کو بوجہ اس کے تیری طرف چلنے والوں کے ٹھکانوں پر اور

بِهَا مَنْزِلَتَنَا وَمَكَانَتَنَا لَدَیْكَ

بلند کرے تو بوجہ اس کے ہمارے مرتبوں اور مقامات کو اپنے نزدیک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اے خدا رحمت بھیج تو ہمارے سردار اور نبی محمد پر

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُبِیْحُ لَنَا بِهَا النَّظَرَ اِلٰی

ایسی رحمت کہ مباح کر دے تو بوجہ اس کے ہمارا دیکھنا اپنی بزرگ

وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ مَعَ الْاَحْبَابِ ۔

ذات کی طرف بمعہ سب ساتھیوں کے ۔

Marfat.com

# درودِ خاص

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی مَنْبَعِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج تو اس ذات پر

الْفُیُوْضِ الْوَجُوْدِیَّۃِ وَالشُّھُوْدِیَّۃِ سَیِّدِنَا

جو وجودی اور شہودی فیض کا سرچشمہ ہیں یعنی ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا وَشَفِیْعِنَا وَمَلَاذِنَا وَمَلْجَانَا

اور ہمارے آقا اور ہمارے شفاعت کرنے والے اور ہماری جائے پناہ

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً جَامِعَۃً لِجَمِیْعِ الْمَرَاتِبِ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا درود جو تمام مرتبوں کو جمع کرنے والا ہو

وَشَامِلَۃً لِکُلِّ الدَّرَجَاتِ وَالْخَیْرَاتِ

اور تمام درجوں اور بھلائیوں کو شامل ہو موافق اپنی

حَسْبَ مَحَبَّتِکَ وَاِکْرَامِکَ اِیَّاہُ

محبت اور عزت کے جو تجھے اس کی ہے

Marfat.com

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلٰوةً

اور درود اور سلام بھیج تو اس پر اور اس کی آل پر ایسا درود

مَقْبُوْلَةً عِنْدَكَ وَعِنْدَهٗ لَا يَعْرِفُهٗ

جو تیری اور اس کی بارگاہ میں پسندیدہ ہو جسے تیری اور

اَحَدٌ اِلَّا اَنْتَ اَوْهُوَ عَدَدَ كُلِّ عِلْمٍ

اسکی ذات کے سوا کوئی نہیں پہچانتا اتنی تعداد میں جتنا تو نے

عَلَّمْتَهٗ اِيَّاهُ وَكُلِّ فَضْلٍ خَصَّصْتَهٗ

اس کو علم دیا ہے (اور اتنی تعداد میں) جتنی بزرگیوں سے تو نے

بِهٖ وَكُلِّ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَهَا عَلَيْهِ مِنْ

اس کو مخصوص کیا ہے اللہ (اتنی تعداد میں) جتنی نعمتوں سے تو نے

اَزَلِ الْاٰزَالِ اِلٰى اَبَدِ الْاٰبِدِيْنَ درود خاص غوثیہ

اسے نوازا ہے ازل سے لے کر ابد تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما تو ہمارے سردار اور نبی محمد پر

Marfat.com

صَلٰوۃً تُحَلِّلُنَا بِهَا حُبَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

ایسی رحمت کر کر وابستہ کر دے تو بوجہ اس کے اپنی آل اصحاب

وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ

اور اولیائے اُمت سے محبت کرنے کو ۔ اے اللہ بے شک

اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

ہم وسیلہ پکڑتے ہیں تیری طرف رسولوں کے سردار

وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ ، نَبِیِّ الرَّحْمَةِ

اور گنہگاروں کی سفارش کرنے والے رحمت کے نبی

وَشَفِیْعِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِهٖ

اور امت کے سفارش کا اے اللہ بوجہ اس کی عزت مرتبہ

عِنْدَكَ وَبِقَدْرِهٖ لَدَیْكَ اِنَّا نَسْئَلُكَ

کے جو تیرے پاس اس کو حاصل ہے بے شک ہم تجھ سے کامیابی چاہتے

الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَآءِ وَنُزُوْلَ الشُّهَدَآءِ

ہیں فیصلہ کے وقت اور (طلب کرتے ہیں) شہیدوں کے

Marfat.com

وَعَيْشَ السُّعَدَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَاءِ

مرتبہ پر رہنا اور نیک بختوں والی زندگی اور دشمنوں پر مدد اور انبیا

وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَاءِ وَنَحْنُ عِبَادُكَ

کی رفاقت اور ہم تیرے کمزور بندے ہیں اور تیرے سوا کسی کی عبادت

الضُّعَفَاءُ وَلَا نَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَا نَطْلُبُ

نہیں کرتے اور ہم نہیں طلب کرتے جب پہنچے

اِذَا مَسَّنَا الضُّرُّ اِلَّا اِيَّاكَ فَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

ہم کو تکلیف سوائے تجھ کو پس محفوظ رکھ تو ہمیں خوفوں سے اور قبول کر

وَاَجِبْ دَعَوَاتِنَا وَاقْضِ حَاجَاتِنَا

ہماری دعاؤں کو اور پورا کر حاجتوں کو پس بخش تو ہم سے گناہوں کو

فَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا يَا رَحِيْمُ

اور ڈھانپ دے ہمارے عیبوں کو اے رحیم

يَا كَرِيْمُ يَا حَلِيْمُ وَارْحَمْنَا اِنَّكَ عَلٰى

اے کریم اے حلیم اور رحم کر ہم پر بے شک

Marfat.com

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، وَبِالْإِجَابَةِ

تو ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور قبول کرنے کے

جَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

لائق ہے ۔ اے اللہ رحمت بھیج تو ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ

محمدؐ اور اس کی آل پر اور سلام بھیج تو جیسی رحمت

وَتَرْضٰى بِاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ

پسند کرتا ہے کہ اس پر بھیجی جائے ۔ اے اللہ

تَقَبَّلْ بِحُرْمَةِ رَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ

قبول فرما بوسیلے اپنے اس رسولؐ کے جو رحمت کے دروازے

لِاَبْوَابِ الرَّحْمَةِ وَفَاتِحِ الْعُلُوْمِ

کھولنے والا ہے ۔ اور ظاہری و باطنی علوم

الظَّاهِرِيِّ وَالْبَاطِنِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کا کھولنے والا ہے اور درود و سلام ہو

Marfat.com

عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ بَابِ الرَّحْمَةِ اَلصَّلٰوةُ

تجھ پر اے رحمت کے دروازے کھولنے والے - درود و

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ بَابِ الْقُرْبِ

سلام ہو تجھ پر اے نزدیکی کے دروازے کھولنے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ

درود و سلام ہو تجھ پر اے مشاہدہ کا

بَابِ الْمُشَاهِدَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

دروازہ کھولنے والے درود و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ بَابِ الْجَنَّةِ اَلصَّلٰوةُ

تجھ پر اے جنت کے دروازے کھولنے والے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ كُتُبِ

اور سلام ہو تجھ پر اے الٰہیات اور

الْاِلٰهِيَاتِ وَالصِّفَاتِ وَالْاٰيٰتِ

صفات اور روشن آیات کے

Marfat.com

الْبَيِّنَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کھولنے والے اے اللہ رحمت اور سلام بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

سردار اور آقا محمد پر اور سردار محمد کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِی الرَّفِیْعُ شَانُہٗ وَالْغَالِبُ

جس کی شان بلند ہے اور اس کی بادشاہی غالب

سُلْطَانُہٗ صَلٰوۃً تُفْتَحُ بِھَا اَبْوَابُ

ہے ایسی رحمت کہ کھولے جاتے ہیں جو جس

الْفَتْحِ الظَّاھِرِیِّ وَالْبَاطِنِیِّ اَللّٰھُمَّ

کے ظاہری اور باطنی فتح کے دروازے اے اللہ

اِفْتَحْ عَلَیْنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَھِّلْ لَنَا

کھول تو اپنی رحمت کے دروازے اور آسان کر

اَبْوَابَ رِزْقِكَ بِجَاہِ حَبِیْبِكَ

ہمارے لیے اپنے رزق کے دروازے وسیلہ اپنے محبوب

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پے

اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ

اے اللہ اس پر درود وسلام بھیجنے کی برکت

عَلَيْهِ اِفْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ كَرَامَتِكَ

سے کھول دے ہم پر اپنی کرامت کے دروازے

وَبِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ

اے اللہ درود و سلام بھیجنے کی برکت سے کھول دے تو

اِفْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ نِعْمَتِكَ وَسَعَادَتِكَ

ہم پر دروازے اپنی نعمت کے اور نیک بختی کے اور بخشش کے

وَعَطِيَّتِكَ وَعِنَايَتِكَ وَاَبْوَابَ

اور مہربانیوں کے اور اپنی رضامندیوں کے دروازے

مَرْضَاتِكَ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ

اے اللہ اس پر درود اور سلام بھیجنے کی برکت

Marfat.com

وَالسَّلَامُ عَلَيۡهِ اِفۡتَحۡ عَلَيۡنَا اَبۡوَابَ

ہے کھول دے ہم پر اپنے رزق کے دروازے

رِزۡقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اُصَلِّیۡ وَاُسَلِّمُ

اے اللہ بے شک میں درود و سلام بھیجتا ہوں

عَلٰی حَبِيۡبِكَ وَعَلٰی اٰلِهٖ اَلۡفَ

تیرے محبوب اور اس کی آل پر دس لاکھ

اَلۡفِ صَلَوَاتِكَ وَاَلۡفَ اَلۡفِ

درود دس لاکھ سلام ہوں

تَحِيَّاتِكَ وَاَلۡفَ اَلۡفِ بَرَكَاتِكَ وَ

اور دس لاکھ برکتیں ہوں اور

اَلۡفَ اَلۡفِ تَسۡلِيۡمَاتِكَ وَالۡمُحِبُّ اِذَا

دس لاکھ تسلیمات ہوں اور محبت کرنے والا جب دیکھتا ہے

رَاٰى اَحَدًا يُّصَلِّيۡ عَلٰی مَحۡبُوۡبِهٖ وَ

کسی کو درود پڑھتا اس کے محبوب پر

Marfat.com

يَّدْعُوْلَهٗ فَاِنَّهٗ يَرْحَمُ عَلَيْهِ وَيَجْعَلُهٗ

اس کیلئے دعا کرتا تو بے شک وہ اس پر رحم کرتا ہے اور

فَائِزًا بِمَقْصُوْدِهٖ فَارْحَمْنِیْ یَا اِلٰهِیْ

اس کو اس کے مقصد میں کامیاب کرتا ہے پس رحم کر تو مجھ پر

وَهَبْ لِیْ سُؤَالِیْ وَاغْفِرْ لِیْ وَ

اے میرے معبود عطا کر مجھ کو میرا سوال اور بخش تو مجھ کو اور مجھ سے

لِلْمُنْتَسِبِیْنَ اِلَیَّ وَاقْضِ حَاجَتِیْ وَ

تعلق رکھنے والوں کو اور پورا کر تو حاجت میری کو اور

حَاجَةَ كُلِّ مَنِ الْتَجَأَ اِلَیَّ بِحُرْمَةِ

ہر اس شخص کی حاجت کو جو میری طرف التجا کرے

حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّعِزَّتِهٖ وَشَرَفِهٖ

بوسیلہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور اس کی عزت کے

وَجَاهِهٖ وَقَبُوْلِهٖ عِنْدَكَ وَلَا

اور اس کی بزرگی اور مرتبہ کے اور تیرے نزدیک مقبولیت کے اور نہ

Marfat.com

تَطْرُدْنِیْ خَائِبًا مِنْ بَابِكَ وَلَا تُؤَايِسْنِیْ

دھتکار تو مجھ کو نامراد اپنے دروازے سے اور مایوس کر تو مجھ

مِنْ رَوْحِكَ وَلَا تُقَنِّطْنِیْ مِنْ رَحْمَتِكَ

کو اپنی رحمت سے اور بے امید نہ کر مجھ کو اپنی مہربانی سے

اَللّٰهُمَّ كَيْفَ اَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ خَائِبًا

اے اللہ تیرے دروازے سے کیسے نامراد پھر سکتا ہوں

وَقَدْ وَرَدْتُهٗ عَلٰى ثِقَةٍ بِكَ وَاجِبْ

حالانکہ میں تجھ پر بھروسہ کر کے آیا ہوں اور قبول کر تو

دُعَائِیْ بِحُرْمَةِ مَنْ لَّا يُرَدُّ دُعَاءُ مَنْ

میری دعا کو بوسیلہ اس ذات کے کہ نہیں رد ہوتی دعا اسکی

تَوَسَّلَ بِهٖ فَاِنِّیْ مُتَوَسِّلٌ بِهٖ اِلَيْكَ

جو اس کا وسیلہ پکڑے پس میں بیشک تیری طرف اسکا وسیلہ پیش کرتا ہوں

يَا اَللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَدْفَعُ بِهَا عَنْ قَلْبِیْ مَرَضَ

محمد پر ایسا کہ دور کرے تو بوجہ اس کے میرے دل سے تیرے

التَّوَجُّهِ اِلٰی غَیْرِکَ وَعَنْ جِسْمِیْ

غیروں کی طرف متوجہ ہونے کی مرض اور دور کرے تو بوجہ اسکے

الْعَمَلَ بِمَا یُخَالِفُ شَرِیْعَةَ حَبِیْبِکَ

میرے جسم سے عمل جو کہ مخالف تیرے حبیب کی شریعت سے ہو

وَسَلَامًا بِهٖ تَجْعَلُنِیْ غَنِیًّا عَمَّنْ

اور سلام کہ بسبب اس کے کرے تو مجھ کو بے پرواہ اپنے

سِوَاکَ ثَابِتًا عَلٰی طَرِیْقَةِ الصُّوْفِیَّةِ

غیروں سے اور ثابت رکھے تو مجھ کو بیچ اور کامل صوفیوں کے

الْمُحَقِّقِیْنَ الْکَامِلِیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ

طریقہ کے وہ صوفی جو تیرے پسندیدہ

وَرَثَةُ حَبِیْبِکَ الْمُرْتَضٰی

محبوب کے وارث ہیں۔

Marfat.com

يَا اللّٰهُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج تو اور برکت بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ عَلٰى هٰذَا الْعَبْدِ الْمُذَلِّلِ

محمد پر اور رحم کر اس بندے ذلیل پر جو وسیلہ

الْمُتَوَسِّلِ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ الرَّاجِيْ

پکڑنے والا ہے محمد رسول اللہ کا اور امید

بِعِنَايَاتِكَ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رکھنے والا ہے تیری مہربانیوں کی بوسیلہ محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعِزَّتِهٖ وَشَرَفِهٖ وَجَاهِهٖ

و آلہٖ وسلم کے اور اس کی عزت عبد بندگی اور مرتبے

وَقَبُوْلِهٖ عِنْدَكَ اِدْفَعْ عَنِّي الْاَمْرَاضَ

اور قبولیت کے جو تیرے نزدیک ہے دور کر تو مجھ سے

الْقَلْبِيَّةَ وَالْقَالَبِيَّةَ لَاسِيَّمَا مَرَضَ التَّوَجُّهِ

قلبیہ ہوں یا جسمانی بیماریوں کو خصوصاً غیروں کی طرف متوجہ ہونے کی بیماری

Marfat.com

الیٰ غیرِکَ وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا وَاسِعًا عَلَی

اور عطا کر تو مجھ کو فراخ روزی ہمیشہ ہمیشہ تک جو

الدَّوَامِ وَاصِلًا مِنْکَ اِلٰی عَبْدِکَ عَلٰی

پہنچتا ہے تیری طرف سے اپنے بندے کی طرف خاص

طَرِیْقَۃِ الْخَاصِ وَالْعَامِ عَارِیًا عَنِ

عام طریقہ پر اور جو خالی ہو تکلیف اور رنجوں

الْکُلَفِ وَالْمِحَنِ خَالِیًا عَنْ بَوَائِقِ

سے اور فارغ ہو زمانے کی مصیبتوں سے

الدَّھْرِ وَشَدَائِدِ الْفِتَنِ نَافِعًا فِی الدِّیْنِ

اور فتنوں کی شدت سے اور نفع دینے والا ہو دین اور

وَالْبَدَنِ یَا مَنْ فَضْلُہٗ عَظِیْمٌ وَ

بدن میں اے وہ ذات کہ اس کا فضل بڑا ہے اور

لُطْفُہٗ عَمِیْمٌ وَاِحْسَانُہٗ قَدِیْمٌ وَ

اس کی مہربانی عام ہے اور اس کا احسان

Marfat.com

نَفْسُہٗ کَرِیْمٌ وَّرَسُوْلُہٗ رَحِیْمٌ

قدیم ہے اور اس کی ذات کریم ہے اور اس کا رسول رحیم ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی

اے اللہ رحمت اور سلام اور برکت نازل فرما تو ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

سردار محمد اور اس کی آل اور اصحاب

وَاَتْبَاعِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَاشْفِنِیْ

اور سب تابعداروں پر ۔ اور مجھ کو شفا دے

بِحُرْمَتِہٖ اَللّٰھُمَّ کَمَا وَھَبْتَنِیْ

اس کے وسیلے سے اے اللہ جیسا کہ تو نے مجھے بخشا اپنے

بِصَدَقَۃِ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ وُجُوْدًا

محبوب محمد کے صدقے میں وجود اور

وَّحَیٰوۃً وَّعِلْمًا وَّسَائِرَ الصِّفَاتِ

زندگی اور علم اور تمام وجود کی صفتیں

Marfat.com

الْوُجُودِيَّةِ هَبْ لِیْ بِصَدَقَتِهٖ شِفَآءً

بخش تو مجھ کو اس کے طفیل پوری شفا اور

كَامِلًا وَّ صِحَّةً تَامَّةً وَّعُمْرًا طَوِيْلًا

مکمل تندرستی اور لمبی عمر اور

وَّ اِيْمَانًا حَقِيْقِيًّا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

اصلی ایمان اس پر درود اور سلام

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الْمَطْلُوْبُ

اے اللہ یہ مقصد تیرے کرم

بِالنَّظَرِ اِلٰى كَرَمِكَ وَرَحْمَتِكَ

اور رحمت کی نظر میں اور تیرے

وَبِالْقِيَاسِ اِلَى الْوَسِيْلَةِ وَهُوَ

وسیلے کے قیاس سے جو تیرا

حَبِيْبُكَ السَّرْمَدِىُّ شَيْءٌ حَقِيْرٌ

ہمیشہ سے محبوب ہے حقیر چیز ہے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ فَاَعْطِنِیْ ذَالِکَ الشَّیْءُ الْحَقِیْرِ

اے اللہ پس عطا کر تو وہ ادنیٰ چیز اپنی طرف

بِالنَّظَرِ اِلَیْکَ وَبِالنَّظَرِ اِلَی الْوَسِیْلَۃِ

نظر کرکے اور بڑے وسیلے کی طرف نظر

الْعَظِیْمِ ہ وَبِالنَّظَرِ اِلٰی ھِمَّتِیْ وَمَرْتَبَتِیْ

کرکے۔ اور میرے ارادے اور مرتبے کو دیکھتے ہوئے

اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ وَقَوِّنِیْ وَصَحِّحْنِیْ

اے اللہ مجھے شفا اور قوت اور صحت عطا فرما

وَاَزِلِ الْاَمْرَاضَ الظَّاھِرَۃَ وَالْبَاطِنَۃَ

اور دور فرما ظاہری بیماریاں اور باطنی بیماریاں

وَالْاَمْرَاضَ الْمُتَوَلِّدَۃَ مِنَ الْحَرَارَۃِ

اور وہ مرضیں جو گرمی و سردی سے پیدا ہوتی ہیں

وَالْبُرُوْدَۃِ وَالْمُتَوَلِّدَۃَ مِنْ اِجْتِمَاعِھِمَا

اور جو ان دونوں کے ملنے سے پیدا ہوتی ہیں

Marfat.com

وَاجْعَلْنِي طَوِيْلَ الْعُمْرِ فِي مَحَبَّتِكَ

اور مجھے عمر لمبی کر اپنی محبت میں

وَاتِّبَاعِ أَوَامِرِكَ وَثَبِّتْنِي عَلَى طَرِيْقَةِ

اور اپنے حکم پر چلنے میں اور ثابت رکھ تو مجھ کو

أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ اَللّٰهُمَّ

اہل سنت و جماعت کے طریقے پر اے اللہ

كَمْ مِنْ سَائِلٍ قَدْ أَجَبْتَ سُؤَالَهُ

کتنے ہی سائل ہیں کہ قبول کیا ہے تو نے

وَكَمْ مِنْ مَرِيْضٍ قَدْ شَفَيْتَهُ وَ

ان کا سوال اور کتنے ہی بیمار شفا دی ہے تو نے ان کو اور

كَمْ مِنْ طَالِبٍ أَوْصَلْتَهُ إِلَى

کتنے ہی طالب ہیں کہ پہنچایا ہے تو نے ان کو ان کی

طَلَبِهِ وَكَمْ مِنْ جَاهِلٍ عَلَّمْتَهُ

طلب تک اور کتنے ہی جاہل ہیں کہ تو نے علم دیا ان کو

Marfat.com

وَكَمْ مِنْ غَافِلٍ نَبَّهْتَهٗ وَكَمْ مِنْ

اور کتنے ہی غافل ہیں کہ تو نے ان کو خبردار کیا اور کتنے ہی گڑگڑانے والے

مُتَضَرِّعٍ ذَلِيْلٍ عَزَّزْتَهٗ اَللّٰهُمَّ

اور ذلیل ہیں کہ تو نے عزت دی ان کو اے اللہ

اِنِّيْ اَعُدُّ نَفْسِيْ مِنْ تِلْكَ الْمَرْضٰى الَّتِيْ

بے شک میں شمار کرتا ہوں اپنے آپ کو ان مریضوں میں

قَدْ شَفَيْتَهُمْ فَلَا تَجْعَلْ رَجَائِيْ هٰذَا

جن کو تو نے شفا دی پس نہ کر تو میری اس امید کو

بَاطِلًا اَللّٰهُمَّ اقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَوْبَتِيْ

باطل اے اللہ قبول فرما میرے عذر کو اور توبہ

وَاَوْصِلْنِيْ اِلٰى مَقْصُوْدِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کو اور پہنچا دے مجھ کو میرے مقصد تک اے اللہ رحمت نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

فرما ہمارے سردار محمدؐ اور سردار محمدؐ کی آل پر

Marfat.com

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ صَلٰوةً دَائِمَةً

گنتی اس کی جو تو جانتا ہے ایسی رحمت جو ہمیشہ

بِدَوَامِ مُلْكِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جب تک قائم رہے ملک تیرا اے اللہ درود بھیج تو ہمارے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

سردار محمدؐ پر جو تیرے بندے اور نبی اور رسول ہیں

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور ایسے نبی جو بے استاد ہیں اور اس کی آل اور اسکی بیویاں

وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ

اور بیٹیوں پر اور سلام بھیج تو اپنی مخلوق کی تعداد کے مطابق اور اپنی ذات

وَزِيْنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

کی رضا کے موافق اور عرش کی زینت کے لائق اور کلمات کے معانی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ

مطابق اے اللہ رحمت بھیج سب نوروں کی اصل

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَ تِرْيَاقِ الْاَغْيَارِ وَ

اور سب بھیدوں کے بھید اور اغیار کے تریاق اور

مِفْتَاحِ بَابِ الْيَسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

خوشحالی کے دروازے کی کنجی پر ہمارے آقا محمد

الْمُخْتَارِ وَاٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَ اَصْحَابِهِ

مختار اور ان کی پاکیزہ آل اور پسندیدہ اصحاب پر

الْاَخْيَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَفْضَالِهٖ

اپنی نعمتوں اور بندگوں کی تعداد کے موافق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور

مَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

محبوب اور آقا محمد بن عبد اللہ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ

بن عبد المطلب ہاشمی قریشی

Marfat.com

الزَّكِيِّ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

زکی ۔ مدنی ۔ عربی پر اور ہمارے سردار

وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور محبوب محمد بن عبداللہ بن

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ نَبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحِجَازِيِّ

عبدالمطلب کی آل پر جو نبی ۔ امی ۔ حجازی

الْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ اَللّٰهُمَّ

حرمی ہیں ان کے حسن کے جمال کی مقدار سے ۔ اے اللہ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بے شک میں سوال کرتا ہوں بوسیلہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَفَقْرِهٖ وَبِحَقِّ صِدْقِ

و آلہ وسلم اور حق کے فقر کے صدق

اَبِيْ بَكْرٍ وَفَنَائِهٖ وَبِحَقِّ صَلَابَةِ عُمَرَ

حضرت ابوبکر کے صدق و فنا کے طفیل سے حضرت عمر کے

Marfat.com

وَرِضَائِہٖ وَبِحَقِّ سَخَاوَۃِ عُثْمَانَ وَ
جلال اور رضا کے وسیلے سے اور عثمان کی سخاوت اور صفات
صِفَاتِہٖ وَبِحَقِّ شُجَاعَۃِ عَلِیٍّ وَ
کے وسیلے سے اور حضرت علی کی بہادری اور علم کے
عِلْمِہٖ وَبِحَقِّ صَبْرِ فَاطِمَۃَ وَحُبِّہٖ
وسیلے سے اور حضرت فاطمہؓ کے صبر اور محبت کے طفیل سے
وَبِحَقِّ عِبَادَۃِ الْحَسَنِ وَحِلْمِہٖ وَبِحَقِّ
اور حضرت حسن کی عبادت اور بردباری کے صدقے اور
شَہَادَۃِ الْحُسَیْنِ وَغُرْبَتِہٖ وَبِحَقِّ عَشَرَۃِ
حضرت امام حسین کی شہادت اور مسافری کے طفیل اور دس جنت کی
الْمُبَشَّرَۃِ وَسَائِرِ الصَّحَابَۃِ وَالْخُلَفَاءِ
بشارت دیئے گئے صحابہؓ اور سب یاروں اور خلیفوں کو
الرَّاشِدِیْنَ وَالتَّابِعِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰہِ
جو راشدین ہیں اور تابعین کے صدقے میں اللہ

Marfat.com

تعالیٰ علیہم اجمعین اسئلک ان

کی رضا جو ان سب پر میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

تعطینی کمال حبک الیٰ خلوص

کہ عطا کرے تو مجھ کو اس کی کامل محبت اپنی خالص

ذاتک واکمل الشوق الیٰ الی

ذات کے اور (عطا کر تو) اپنی ملاقات کا مکمل مسرّی

لقائک دائما ابدا لا منقطعا و

شوق ہمیشہ ہمیشہ تک جو کبھی ختم نہ ہو اور

ان تغفرلی ولمرشدی ولاستاذی

بخش دے تو مجھ کو اور میرے مرشد کو اور میرے استاد کو

ولمن توالد ولجمیع المؤمنین و

اور جس کے ذریعہ سے پیدا ہوا اور سب مومن مردوں

المؤمنات والمسلمین والمسلمت

اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں

Marfat.com

الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

متعلقین اور مرحومین کو اپنی رحمت سے اے سب سے

الرَّاحِمِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

زیادہ رحم کرنے والے ۔ اے اللہ رحمت بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ

محمد پر جن کا نور سب سے پہلے کا ہے اور عالم

لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ

پر ان کا سب جہانوں کیلئے رحمت ہے اس کی تعداد سے

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ

جتنی کہ مخلوق گذر چکی اور جو باقی ہے اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے

وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ

اور جو بدبخت ہیں ایسی رحمت جو کہ تعداد سے ہو اور

تُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا

حد کا احاطہ کرے ایسی رحمت جس کی نہایت نہ ہو

Marfat.com

وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا قَضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً

اور نہ ختم ہو ایسی رحمت جو تیری موجودگی تک ہمیشہ رہے

بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

اللہ اس کی آل اور ساتھیوں پر اللہ سلام

تَسْلِيْمًا مِثْلَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بھیج اس کی مثل اے اللہ درود اور سلام بھیج

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ

اور برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد پر جو بند شدہ کو کھولنے والے

لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ

اور پہلوں کو ختم کرنے والے اور حق کی حق کے ساتھ

الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِیْ اِلٰى صِرَاطِكَ

مدد کرنے والے اور سیدھے راستے کے

الْمُسْتَقِيْمِ . صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ

یا جتنا ہیں درود بھیج ان پر اور ان کی اولاد پر اور

Marfat.com

اَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ

اصحاب پر جیسا کہ ان کی عزت اور بڑے مرتبے کے لائق ہے

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ

رحمت نازل فرمائے اللہ بے استاد نبی پر اور اس کی آل پر

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا

اور اللہ درود و سلام بھیجے تجھ پر

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

اے اللہ کے رسول۔ اے اللہ تجھ میں سوال

مَا عَلِمَ سَیِّدُ الرُّسُلِ وَالنَّبِیُّوْنَ وَ

کرتا ہوں جو جانی رسولوں کے سردار اور نبیوں اور

الْمُرْسَلُوْنَ وَاُمَمُھُمْ مِنَ الدَّعْوَاتِ

رسولوں اور ان کی امتوں نے دعائیں

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

ان سب پر اللہ کا درود و سلام ہو۔

Marfat.com

وَاَسْئَلُكَ مَا سَأَلَ مِنْكَ الصّٰلِحُوْنَ اٰمِیْنَ ۝

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے جو مانگا نیک لوگوں نے تجھ سے ایسا ہو

اٰمِیْنَ ۝ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ایسا ہو اے جہانوں کے رب اے سب سے زیادہ رحیم

وَیَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا

اور اے سب سے زیادہ کریم ۔ اے اللہ بخش دے ہمارے گناہ اور

وَلِوَالِدِیْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاُسْتَاذِیْنَا وَ

ہمارے ماں باپ کے اور پیروں کے اور ہمارے استادوں کے

لِاَصْحَابِنَا وَلِاَحْبَابِنَا وَلِعَشَائِرِنَا وَ

اور ساتھیوں کے اور ہمارے دوستوں کے اور ہمارے

لِقَبَائِلِنَا وَلِمَنْ لَهٗ حَقٌّ عَلَیْنَا وَلِمُؤَلِّفِ

رشتہ داروں کے اور ہمارے قبیلے کے لوگوں کے اور بخش دے گناہ) اس کے جن کا

هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الطَّیِّبَاتِ وَلِجَمِیْعِ

ہم پر حق ہے اور بخش (مغفرت) اس درود کے جمع کرنے والے کے اور

Marfat.com

أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

(بخش دے گا) تمام امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

بِغَيْرِ حِسَابٍ وَّعَذَابٍ وَعِتَابٍ بِمَغْفِرَتِكَ

بغیر حساب، عذاب اور جھڑکی کے ساتھ اپنی بخشش

وَرَأْفَتِكَ وَفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَغُفْرَانِكَ

نرمی، فضل، کرم اور رضا کے

وَرِضْوَانِكَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

تو مجھ کو کافی ہے اور اچھا کارساز

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ اَللّٰهُمَّ

اچھا مولیٰ اور اچھا مددگار ہے اے اللہ

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِیْ

بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس درود کے طفیل کہ تو مجھ

بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ فِی الْمَنَامِ

کو عزت دے نبیوں کے خاتم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے ساتھ خواب میں

Marfat.com

وَفِی الْیَقْظَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور بیداری میں   اے اللہ درود و سلام بھیج تو ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سُمِّیَ بِالظَّاهِرِ

سردار محمد پر جس کا نام رکھا گیا ہے ظاہر

لِظُهَارِهٖ عَلٰی دِیْنِ الْحَقِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

واسطے غالب آنے اس کے سچے دین پر اے اللہ درود و

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

سلام بھیج تو ہمارے سردار محمد پر جس کا

سُمِّیَ بِالْبَاطِنِ لِاِطِّلَاعِهٖ عَلٰی بَوَاطِنِ

نام رکھا گیا ہے باطن واسطے خبردار ہونے اس کے پوشیدہ

الْاُمُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

امور پر اے اللہ درود و سلام بھیج تو ہمارے سردار

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اُخْبِرْنَا بِاِسْمِهِ الشَّرِیْفِ

محمد پر کہ خبر دی گئی ہے ہمکو اس کے اسم شریف

Marfat.com

نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ الَّذِیْ

نبی الرحمۃ اور رسول الرحمۃ کی وہ کہ کہا

قَالَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی فِیْ شَانِہٖ

اللہ پاک عمد بلند ذات نے جس کی شان

وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۔

میں فرمایا کہ نہیں بھیجا ہم نے مگر تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج تو ہمارے آقا محمدؐ پر

الَّذِیْ سُمِّیَ بِالْعَالِمِ وَالْعَلِیْمِ وَالْمُعَلِّمِ

جو نام رکھا گیا ہے عالم اور علیم اور معلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنْ

اے اللہ درود و سلام بھیج تو ہمارے سردار محمدؐ پر

الَّذِیْ سُمِّیَ بِالطَّاھِرِ وَالْمُطَھَّرِ وَالْاَطْھَرِ

جس کا نام رکھا گیا ہے طاہر اور مطہر اور اطہر

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود و سلام بھیج تو ہمارے سردار محمد پر اور

اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَنْتَ مَعْبُوْدٌ لَّهٗ فِى الْاَزَلِ

ان کی آل پر اس تعداد سے کہ تو اس کا معبود ہے ازل

وَالْاَبَدِ قَدْرَ اُلُوْهِيَّتِكَ الْعَامَّةِ

اور ابد میں اپنی الوہیت کے اندازے سے جو عام اور

الشَّامِلَةِ الَّتِىْ لَا شَرِيْكَ لَهَا يَا اَللّٰهُ ۔

شامل ہے۔ وہ کہ نہیں کوئی شریک اس کا اے اللہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر

وَّاٰلِهٖ عَدَدَ رَحْمَتِكَ الْعَامَّةِ الَّتِىْ

اور ان کی آل پر اپنی عام رحمت کی تعداد سے، وہ رحمت جو کہ

تَتَنَاوَلُ الْمُسْتَحِقَّ وَغَيْرَ الْمُسْتَحِقِّ

جو حقدار کو اور غیر حقدار کو شامل ہے۔

Marfat.com

رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً بِھَا بَقَاءُ الْمَوْجُوْدَاتِ

ایسی وسیع رحمت کہ اس کی وجہ سے موجودات کی بقا ہے

وَرِزْقُ الْمَخْلُوْقَاتِ یَا رَحْمٰنُ اَللّٰھُمَّ

اور مخلوقات کا رزق اے نہایت مہربان۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

درود اور سلام بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر اور ان کی آل

عَدَدَ مَا نَظَرْتَ عَلَیْھِمْ بِالرَّحْمَۃِ

پر اس تعداد سے کہ دیکھا تو نے ان پر اپنی رحمت سے

فَاَنْجَیْتَھُمْ فِی الدُّنْیَا مِنَ الْکُفْرِ وَالْعِصْیَانِ

پس نجات دی تو نے ان کو دنیا میں کفر اور نافرمانی سے

وَفِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ عَذَابِ النِّیْرَانِ یَا رَحِیْمُ

اور آخرت میں آگ کے عذاب سے اے رحم کرنے والے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر اور

Marfat.com

لِہٖ عَلٰی قَدْرِ عِزَّتِکَ وَغَلَبَتِکَ یَا عَزِیْزُ

ان کی آل پر اپنی عزت اور غلبہ کے اندازے سے اے غالب۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار محمد اور

وَّاٰلِہٖ عَلٰی قَدْرِ اِصْلَاحِکَ فِیْ اُمُوْرِ خَلَائِقِکَ

ان کی آل پر اپنی مخلوقات کی اصلاح کے اندازے سے

یَا جَبَّارُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے جبر کرنے والے۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ عَدَدَ مَنْ کَفَیْتَ لَھُمُ الْاُمُوْرَ

محمد اور ان کی آل پر اس تعداد سے کہ پورا کیا تو نے اپنے کاموں

وَشَرَحْتَ لَھُمْ بِالْاِسْلَامِ الصُّدُوْرَ

اور کھولا تو نے اسلام کے لیے ان کے سینوں کو

یَا حَسِیْبُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے حساب لینے والے اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ حَسْبَ مُحَبَّتِكَ لَهٗ وَمَحَبَّتِهٖ

محمدؐ اور اس کی آل پر اتنا کر جتنی تجھ کو اس سے محبت

لَكَ يَا وَدُوْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہے اور اس کو تجھ سے محبت ہے پیارے۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ بِعَدَدِ مَنْ اَحْبَبْتَهُمْ وَنَصَرُ

ہمارے سردار محمدؐ پر اور اس کی آل پر اس تعداد سے کہ تو نے اس سے

تَهُمْ عَلٰى اَعْدَاءِ الدِّيْنِ يَا وَلِيُّ اَللّٰهُمَّ

محبت کی اور ان کی مدد کی دین کے دشمنوں پر اے دوستی رکھنے والے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

درود و سلام بھیج تو ہمارے سردار محمدؐ پر اور ان کی آل پر اس

عَدَدَ مَنْ اَحْيَيْتَ قُلُوْبَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ

تعداد سے کہ تو نے زندہ کیا ان کے دلوں کو اپنی معرفت سے

وَحَسْبَ عَطَآئِكَ اِلٰى خَلْقِ الْحَيَاتِ لِمَنْ

اور اس کے موافق کہ تو زمین و آسمان کی اشیاء کو عطا کرے

Marfat.com

فِی الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ یَا مُحْیِیْ اَللّٰهُمَّ

زندگی ختم ہونے تک اے زندہ کرنے والے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

درود و سلام بھیج تو ہمارے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور

اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ قَدَّمْتَهُمْ بِقُرْبِكَ وَ

ان کی آل پر ان لوگوں کی تعداد سے کہ تو نے ان کو آگے کیا

سَبَّقْتَهُمْ بِهِدَايَتِكَ يَا مُقَدِّمُ

اپنے قرب میں اور سبقت دی تو نے ان کو اپنی ہدایت میں اے آگے کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ حَسْبَ غِنَايَتِكَ

محمد پر اور ان کی آل پر اپنی ذاتی غنا کے مطابق

الذَّاتِیِّ وَوَفِّقْ عِبَادَكَ الَّذِیْ اَغْنَیْتَهُمْ

اور اپنے ان بندوں کے موافق جن کو تو نے اپنی غنا سے

Marfat.com

بِغِنَائِكَ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بے پرواہ کر دیا اے بے پرواہ اے بے پرواہ کرنے والے اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَدَدَ

و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر اور اسکی آل پر ان

مَنْ مَّنَعْتَهُمْ عَنْ اَسْبَابِ الْهَلَاكِ

لوگوں کی تعداد سے جن کو تو نے روکا ہلاکت کے اسباب سے

فِي الْاَبْدَانِ وَحَفِظْتَهُمْ عَنْ شَهَوَاتِ

بدنوں کو اور حفاظت کی تو نے ان کی نفسانی خواہشات

النَّفْسِ فِي الْاَدْيَانِ يَا مَانِعُ اَللّٰهُمَّ

دینوں میں اے روکنے والے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

رحمت بھیج ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر

عَدَدَ مَنْ اَرْشَدْتَهُمْ اِلَى الْكِتَابِ

ان لوگوں کی تعداد سے جن کو تو نے ہدایت دی کتاب

Marfat.com

وَالشَّرِيْعَةِ وَحَسَبَ اُسْوَةِ التَّدْبِيْرَاتِ

اور شریعت کی طرف اور تدبیروں کی درستی کے

عَلٰى سُنَنِ السَّدَادِ يَا رَشِيْدُ اَللّٰهُمَّ

طریقوں پر چلنے کے حساب سے اے ہدایت دینے والے اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد اور

اٰلِهٖ مَبْلَغَ صَبْرِكَ الَّذِيْ لَا تَسْتَعْجِلُ

اس کی آل پر اپنے صبر کے اندازے سے جو تو

بِهٖ فِيْ مُؤَاخَذَةِ الْعُصَاةِ وَ

جلدی نہیں کرتا نافرمانوں کو پکڑنے میں اور

مُعَاقَبَةِ الْمُذْنِبِيْنَ يَا صَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ

گنہگاروں کو عذاب دینے میں اے صبر کرنے والے اے اللہ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

بے شک میں سوال کرتا ہوں بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ

اللہ بے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایک بے نیاز ہے وہ

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ

کہ جس نے نہ کوئی جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی

کُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

ہمسر ہے اے اللہ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا

بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ وَحْدَكَ لَاشَرِیْكَ

ہوں اس وجہ سے کہ تیرے لیے تعریف ہے تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں

لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ

تو بہت زیادہ مہربان احسان کرنے والا اور زمین آسمان

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ

کو نیا پیدا کرنے والا۔ اے بزرگی اور عزت والے

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ وَ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ

اے زندہ اے قائم رہنے والے اور تمہارا معبود ایک ہی ہے نہیں معبود

Marfat.com

إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ

سوائے اس کے وہ رحم کرنے والا مہربان ہے۔ الٓمّٓ اللہ کے سوا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

معبود نہیں مگر وہ زندہ قائم رہنے والا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔

كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ

كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ

کتاب کا اترنا اللہ کی طرف سے جو غالب اور جاننے والا اور

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ

گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ کو قبول کرنے والا سخت عذاب

الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ

دینے والا اور طاقت والا ہے اس کے سوا کوئی معبود

الْمَصِيْرِ ۞ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ

میں اسی کی طرف لوٹنا ہے   اے اللہ اپنے اسم اعظم کے وسیلے

وَبِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَنُعُوْتِ نَبِيِّكَ

اور اپنے اسمائے حسنیٰ اور اپنے نبی مصطفیٰ صلی اللہ

الْمُصْطَفٰى اِجْعَلْ هٰذِهِ الصَّلَوٰتِ

علیہ وسلم کی نعتوں کے طفیل بنا توان درودوں

وَالتَّسْبِيْحَاتِ وَالْاِسْتِغْفَارَاتِ

اور تسبیحوں اور استغفاروں کو ہمارے

مُفَرِّحَاتٍ لِّقُلُوْبِنَا مَانِعَاتٍ لِّمُهْلِكَاتِنَا

دلوں کو خوش کرنے والے اور مہلکات سے روکنے والے

بَاعِثَاتٍ لِّمُنْجِيَاتِنَا مَاحِيَاتٍ لِّذُنُوْبِنَا

ہماری نجات دینے والی چیزوں پر ابھارنے والے اور ہمارے

مُكَفِّرَاتٍ لِّسَيِّئَاتِنَا سَاتِرَاتٍ لِّعُيُوْبِنَا

ہوں کو مٹانے والے اور ہماری برائیوں کو دور کرنے والے اور ہمارے عیبوں کو

Marfat.com

مُضَاعِفَاتٍ لِحَسَنَاتِنَا نَاصِرَاتٍ عَلٰی

دگنا کرنے والے ہماری نیکیوں کو دگنی کرنے والے ہمارے دشمنوں پر مدد کرنیوالے

اَعْدَائِنَا وَفَاتِحَاتٍ لِمُهِمَّاتِنَا وَرَافِعَاتٍ

اور ہماری مہمات کو سرانجام دینے والے اور ہمارا درجوں

لِدَرَجَاتِنَا فِی الدَّارَیْنِ یَا عَظِیْمَ

کو بلند کرنیوالے دونوں جہانوں میں اے بڑی

السُّلْطَانِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَائِمَ

بادشاہی والے اے پرانے احسان کرنے والے اے ہمیشہ

النِّعَمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا

نعمتیں دینے والے اور رزق کشادہ کرنے والے اے عطیوں کو وسیع کرنیوالے

یَا دَافِعَ الْبَلَایَا یَا حَاضِرًا لَیْسَ

اے بلاؤں کو دفع کرنے والے اے حاضر جو غائب نہیں

بِغَائِبٍ یَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ

جب اے موجود مصیبتوں کے وقت

Marfat.com

يَا حَلِيْمًا لَّا يَعْجَلُ يَا جَوَّادُ لَا يَبْخَلُ

اے حلیم جو جلدی نہیں کرتا اے سخی جو بخیلی نہیں کرتا میں

اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں اور متوجہ ہوتا ہوں تیرے محبوب محمد

الْمُصْطَفٰى وَنَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے اور تیرے نبی مرتضیٰ کے ذریعے جو نبی الرحمت ہیں

يَا حَبِيْبِيْ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ بِكَ

میرے پیارے یا رسول اللہ میں تجھے بارگاہ الٰہی میں وسیلہ بنا کر پیش کرتا

اِلٰى رَبِّكَ وَاِنِّيْ اَتَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ

ہوں ) اور حضور کے ذریعے سے اپنے رب کی طرف متوجہ

لِتُقْضٰى لِيْ حَاجَاتِيْ كُلُّهَا فَاشْفَعْ لِيْ

ہوتا ہوں تاکہ میری حاجتیں پوری ہوں پس میری سفارش

عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الرَّحِيْمُ

فرمائیں بارگاہ الٰہی میں اے بہترین مہربان رسول

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ

اے اللہ میرے متعلق حضورؐ کی شفاعت قبول فرما

فَاَجِبْ دَعَوَاتِيْ كُلَّهَا دَعَوْتُكَ اٰمِيْنَ

اس مرتبہ کے طفیل جو تیری بارگاہ میں ہے پس میری تمام دعائیں پوری

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

فرما جو میں نے تجھ سے کی ہیں اے پروردگار جہانوں کے قبول فرما

الرّٰحِمِيْنَ ۝

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

Marfat.com

# برائے زیارت و حضوری مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اگر حضور پر نور صلی اللہ علیہ آلہٖ وسلم کی زیارت کا شوق ہو تو نہایت محبت اور خلوص قلب سے یہ درود شریف شب جمعہ یا جمعہ کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ العزیز خواب میں یا کسی خوش نصیب کو جاگتے ہوئے زیارت نصیب ہو گی اور مجلس محمدی کی حضوری سے مشرف ہوگا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ

اے اللہ رحمت بھیج تو ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسی رحمت اس کی شان کے

الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

لائق ہے۔ اے اللہ رحمت بھیج تو ہمارے نبی

Marfat.com

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد پر جو امی ہیں اور ان کی آل پر

جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جزا دے اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ

وآلہ وسلم کو ہماری طرف سے جو ان کی شان کے مناسب ہے اے اللہ

لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

تیرے ہی لیے حمد ہے۔ جو تیری شان کے مناسب ہے

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

پس تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج جو تیری

وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ

شان کے مناسب ہے اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایاں

اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

شان ہے بیشک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت کرنیوالا ہے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج حضرت محمد پر جیسا کہ تو نے

کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ

ہم کو حکم دیا ہے کہ ہم اس پر درود بھیجیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر

مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ

جیسا کہ وہ اس کے لائق ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر

مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

جو تیری محبت اور رضا کا آئینہ دار ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود بھیج تو ہمارے سردار محمد پر جو نبی

Marfat.com

الْأُمِّيِّ وَآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

اُمّی ہیں اور ان کی آل پر اور ان کے ساتھیوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو

بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ

تیرے انوار کا سمندر اور تیرے بھیدوں کی کان

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ

اور تیری دلیل کی زبان اور تیری بادشاہی کا دولہا

وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَ

اور تیری حکومت کی زینت اور

خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

تیری رحمت کا خزانہ اور تیری شریعت کی راہ کے اور

اَلْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ

اور تیری توحید کی لذت حاصل کرنے والے اور وجود کی آنکھ کی

Marfat.com

وَالسَّبَبُ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنُ اَعْیَانِ

تیلی اور ہر موجود چیز کا سبب اور مخلوق

خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمُ مِنْ نُوْرِ ضِیَائِكَ

اشیاء کی آنکھ اور تیرے نور کی روشنی میں آگے بڑھنے والے ہیں

صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَ تَبْقٰی

ایسا درود جو تیری ذات کی ہمیشگی تک ہمیشہ رہے اور تیری

بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِكَ

بقا تک باقی رہے اور اس کی کوئی انتہا نہ ہو سوائے تیرے علم کے

صَلٰوۃً تُرْضِیْكَ وَ تُرْضِیْهِ وَ تَرْضٰی

ایسا درود جو تجھ اور اس کو راضی کرے اور تو راضی ہو

بِھَا عَنَّا یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ

جائے بوجہ اسکے کرم سے اے تمام جہانوں کے پالنے والے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

درود و سلام بھیج محمد پر اور اس کی آل

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ

پر اتار تو اس کو اپنے قرب کی

عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ

جگہ پر اے اللہ درود و سلام بھیج محمد کی روح

فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ

پر ارواح میں اے اللہ درود بھیج حضرت محمد کے

مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

جسم پر جسموں میں اے اللہ درود و سلام

قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ

بھیج حضرت محمد کی قبر پر قبروں میں اے اللہ اے

الْحِلِّ وَالْحَرَمِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

حل و حرم کے پروردگار اور بیت الحرام کے پروردگار

وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ

اور رکن اور مقام ابراہیم کے پروردگار پہنچا تو جانب

Marfat.com

سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامُ

سردار آقا حضرت محمد کے مدح کو ہماری طرف سے سلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمدؐ پر ان لوگوں کی

مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

تعداد کے موافق جنہوں نے ان پر درود بھیجا

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ

اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر ان لوگوں کی تعداد کے

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

مطابق جنہوں نے ان پر درود نہیں بھیجا

اَمَرْتَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی

اور درود وسلام بھیج حضرت محمد پر کہ جیسا کہ تو نے ان پر درود بھیجنے کا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ تُصَلّٰی

حکم دیا اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر جیسا کہ تو پسند کرتا ہے کہ ان پر درود بھیجا

Marfat.com

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

جانے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر جیسا کہ لائق

يَنْبَغِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

ہے کہ ان پر درود ۔ بھیجا جائے اللہ رحمت نازل فرمائے

عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد پر جو نبی امی ہیں اور ان کی آل پر رحمت اور

وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ

سلام نازل کرے تجھ پر اے اللہ کے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

رسول بیشک آیا تمہارے پاس رسول

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

تم ہی سے جس پر گراں ہے تمہارا مشقت میں پڑنا اور

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

تم پر حریص ہے اور مومنوں پر مہربان اور رحم کرنے والا ۔

Marfat.com

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

پس اگر وہ پھر جائیں پس آپ کہہ دیں کہ مجھے اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود

هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

نہیں میں نے اس پر توکل کیا وہ عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

کا مالک ہے ۔ اللہ رحمت نازل فرمائے

يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

تجھ پر اے محمد اللہ رحمت فرمائے تجھ پر اے محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اللہ رحمت فرمائے تجھ پر اے محمد اے اللہ کے رسول

اِنِّىْ اَشْتَاقُ اِلٰى رُؤْيَةِ وَجْهِكَ فَلَا

مجھ کو آپ کے چہرے کو دیکھنے کا شوق دکھا بھی

تُحْرِمْنِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ ۔

پس نہ محروم کر تو مجھ کو بیشک تو مہربان اور رحم کرنے والا ہے ۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهُ فَلَا

اے اللہ بیشک میں حضرت محمد پر ایمان لایا ہوں حالانکہ میں نے ان کو

تَحْرِمْنِیْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا رُؤْیَتَهٗ

دیکھا نہیں پس نہ محروم کر مجھ کو دنیوی زندگی میں اس کے دیدار

اِنَّکَ اَنْتَ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۝

سے بے شک تو اپنے بندوں پر مہربان ہے

یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۝

اے اللہ اے رحمان اے رحیم

اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْیَةَ وَجْهِ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھ کو اپنے نبی کے دیدار اور

نَبِیِّكَ فِیْ مَنَامِیْ وَیَقْظَتِیْ

کا دیدار عطا فرما خواب میں اور بیداری میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضرت

Marfat.com

مَسْجِدِ مُحَمَّدٍ فِي الْمَسَاجِدِ

محمد کی مسجد پر سب بزرگی والی مسجدوں

الْمُعَظَّمَةِ وَارْزُقْنِي رُؤْيَتَهٗ

میں اور عطا فرما تو مجھ کو ان کا دیدار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما

رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاضِ الْمُنَوَّرَةِ

حضرت محمد کے روضہ پر روشن روضوں میں

وَارْزُقْنِي زِيَارَتَهٗ اَللّٰهُمَّ

اور عطا فرما۔ تو مجھ کو ان کی زیارت۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

درود و سلام اور برکت نازل فرما

بَلَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْبِلَادِ الْمُكَرَّمَةِ

تو حضرت محمد کے شہر پر تمام عزت والے شہروں میں

Marfat.com

وَارْزُقْنِيْ سَفَرَهٗ بِلُطْفٍ مِّنْكَ وَاِحْسَانِكَ

اور عطا کر تو اس کا سفر اپنے احسان کی مہربانی سے

اٰمِيْنَ ، يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ

قبول ہو جو اے تمام جہانوں کے پروردگار اے اللہ

ارْزُقْنِيْ لِقَائَكَ وَلِقَاءَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا

مجھے اپنا دیدار اور اپنے نبی کا دیدار عطا کر جو ہمارے سردار

اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جن کا نام احمد برگزیدہ ہے درود ہو اور سلام اوپر ان کے

فِي النَّوْمِ وَفِي الْيَقْظَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

مجھے نیند کے اور بیداری کے اے اللہ یقیناً

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ الَّذِيْ هُوَ عَيْنُكَ

میں آپ سے سوال کرتا ہوں نوروں کے نور کا جو وہ نور تیری ذات

لَا غَيْرُكَ اَنْ تُرِيَنِيْ وَجْهَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ

نہ کہ تیرے غیر کا کہ مجھے دکھا اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَمَا هُوَ

والہ وسلم کا چہرہ جیسے کہ وہ تیرے پاس ہے

عِنْدَكَ اٰمِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ

یا اللہ میری دعا قبول فرما اے اللہ درود اور سلام اور

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد اور ان کی آل

وَاَصْحَابِهٖ بِقَدْرِ عَظَمَتِكَ يَا اَحَدُ اَللّٰهُمَّ

اور ان کے ساتھیوں پر بقدر اپنی عظمت کے اے یگانہ اے اللہ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَرِنِيْ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دکھا مجھے چہرہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حَالًا وَّمَاٰلًا اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ سَيِّدِنَا

دنیا اور آخرت میں اے اللہ اے رب ہمارے آقا کے مرتبہ

Marfat.com

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِجْمَعْ بَيْنِیْ وَ

یا وسیلے سے جن کا نام محمد بن عبداللہ ہے جمع کر دے مجھے اور

بَيْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فِی الدُّنْيَا

محمد بن عبداللہ کو دنیا میں

قَبْلَ الْاٰخِرَةِ اٰمِيْنَ ہ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

آخرت سے پہلے۔

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؁

Marfat.com

# اورادِ حضرات قادریہ علیہ الرحمۃ والتحیۃ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِحَقِّ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَبِحُرۡمَةِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

وَبِفَضۡلِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

وَبِعَظۡمَةِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

وَبِجَلَالِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

وَبِجَمَالِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

وَبِكَمَالِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

وَبِهَيۡبَةِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

وَبِمَنۡزِلَةِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

Marfat.com

وَبِمَلَكُوتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِجَبَرُوتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِكِبْرِيَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِثَنَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِبَهَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِكَرَامَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِسُلْطَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِبَرَكَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِعِزَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِعَفْوِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَبِقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِرْفَعْ قَدْرِيْ وَاشْرَحْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ اَمْرِيْ

Marfat.com

وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ بِفَضْلِكَ
وَكَرَمِكَ يَا مَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَ
اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ الْعِزَّةِ وَجَلَالِ الْهَيْبَةِ
وَجَبَرُوْتِ الْعَظَمَةِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ
عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ۔ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمَا تَجْعَلُ لِيْ
وَافْعَلْ لِيْ كَذَا وَكَذَا ، وَاَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا
فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا اَجِرْنَا مِنْ
خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

Marfat.com

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۝ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۝
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۝ الَّذِىْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ وَأَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ ۝
اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ
يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا
دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَاذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ ۝ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا
فِىْ نِعَمِكَ وَيُكَافِىْ مَزِيْدَ كَرَمِكَ أَحْمَدُكَ
بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ
أَعْلَمْ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ يَا مُحَوِّلَ الْحَالِ
حَوِّلْ حَالَنَا إِلٰى أَحْسَنِ الْحَالِ بِحَقِّ أَفْضَلِ
الْمَقَالِ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن ۝
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

Marfat.com

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ
هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ شَهِدَ اللّٰهُ
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
وَنَحْنُ نَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ وَنَسْتَوْدِعُ
اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ وَدِيْعَةٌ

Marfat.com

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ۝ قُلِ اللّٰھُمَّ
مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ
مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ
فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ
مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْمَلَکَ
الْکَرِیْمَ ۝ بِلَا حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ ۝ سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
مِنْ کُلِّ کَبِیْرٍ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ
عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ

Marfat.com

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ
عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَبْعِ التَّابِعِيْنَ
لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ٥ وَعَنْ سَيِّدِنَا
وَسَنَدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا الشَّيْخِ
مُحْيِ الدِّيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيْلَانِيْ
اَلْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ وَعَنْ سَيِّدِنَا سَنَدِنَا وَمَوْلَانَا
وَمُرْشِدِنَا سُلْطَانَ الْفُقَرَاءِ حَضْرَتْ
سُلْطَان بَاهُوْ فَنَا فِيْ يَاهُوْ رِضْوَانُ اللّٰهِ

Marfat.com

تعالیٰ علیہم اجمعین ۔ اللّٰھم اجعلنا منہم
ومن الذین انعمت علیہم من النبیین و
الصدیقین والشہداء والصلحین ولا تجعلنا
من المستدرجین ولا بتناء الناس مغرورین
ولا من الذین یاکلون الدنیا بالدین ۔ ربنا تقبل
منا انک انت السمیع العلیم ۔ سبحان ربک
رب العزت عما یصفون ۵ وسلام علی
المرسلین والحمد للہ رب العلمین ۔
اللّٰھم اتنا خیر الدنیا وخیر الاخرۃ واصرف عنا
شر الدنیا وشر یوم الاخرۃ یا الہ الاولین والاخرین
یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام
برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

Marfat.com

# شجرہ قادریہ سہروردیہ

رحم کر یا رب محمد مصطفےٰ کے واسطے

سید کونین شاہ دوسرا کے واسطے

والیٔ ملک ولایت حضرت شاہ علیؓ

حضرت حسنینؓ[1] آں آل عبا کے واسطے

حسن بصریؒ پیر کامل شاہ حبیبؒ عجمی ولی

حضرت داؤدؒ طائی باصفا کے واسطے

حضرت معروف کرخیؒ سریؒ سقطیؒ شاہ جنیدؒ

شیخ شبلیؒ عبد الواحدؒ بے ریا کے واسطے

---

۱؎ حضرات حسنینؓ کا نام بطور تبرک دیا گیا ہے۔

Marfat.com

حضرت بوالفرحؒ یوسفؒ بوالحسنؒ شیخ جہاں

پیر میراں بوسعید باوفا کے واسطے

شاہ جیلاں غوث اعظم پیر میراں محی الدینؒ

سید عبدالرزاقؒ باحیا کے واسطے

سید عبدالجبار اور سید یحییٰؒ ولی

نجم الدینؒ و عبدفتاحؒ پر ضیا کے واسطے

سید عبدالستارؒ اور سید عبدالبقاؒ

سید عبدالجلیلؒ رہنما کے واسطے

عبدالرحمانؒ سید آل نبی خیرالوریٰ

شیخ [illegible] باہوؒ باخدا کے واسطے

[illegible] ولی

[illegible] محمدؒ بارضا کے واسطے

Marfat.com

شاہ غلام باہو جہاں صالح محمد اہل دل

نور احمد شیخ انور الہدیٰ کے واسطے

حضرت نور محمد نور ذات مصطفیٰ

مرشد ارشد فقیر حق نما کے واسطے

کر عطا ارشد کو بھی فقر محمد بے مثال

ہو قبول اس کی دعا ان اصفیا کے واسطے

ہر مرید قادری اور سروری کو اے خدا

فقر کامل ہو عطا سب اولیا کے واسطے

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

1730

Marfat.com